دعوتِ اسلامی کے ذیلی حلقے کے 12 مدَنی کام، مدَنی کاموں کے اہداف، مدَنی کاموں کا طریقِ کار،
مدَنی کاموں کی اہمیت وفضائل پر مشتمل رنگ برنگے مدَنی پھولوں سے مالا مال مدَنی گلدستہ

بارہ مَدَنی کام

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بارہ مَدَنی کام

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بِن عَمْرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں: مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاحِدَۃً۔ جو شخص دو عالَم کے مالِک و مختار باذنِ پروردگار، مَکّی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک بار دُرُود پاک پڑھے گا: صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَمَلَائِکَتُہُ سَبْعِیْنَ صَلَاۃً۔ اس پر اللہ تعالٰی اور اس کے فرشتے 70 مرتبہ رَحمت بھیجیں گے۔[1]

رَحمت نہ کس طرح ہو گُناہ گار کی طرف
رحمٰن خود ہے میرے طرف دار کی طرف[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کی دعوت کا مَدَنی سفر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس دِین کی حِفاظَت کے لیے ہر دور

[1] .... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۳/۵۹۹، حدیث: ۶۹۲۵

[2] .... ذوقِ نعت، ص ۱۱۱

میں ایسے اَفراد پیدا کئے، جنہوں نے نہ صِرف اِس دِیْنِ مَتِیْن (مَضبُوط دین) پر خود عَمَل کیا، بلکہ دوسروں تک اس کی تعلیمات پہنچانے اور نیکی کی دَعْوَت عام کرنے کی بھی بھرپور کوشِش فرمائی ہے مگر یادرکھئے! اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر چیز پر قادِر ہے، وہ ہر گز ہر گز کسی کا مُحتَاج نہیں، اُس نے اپنی قُدرتِ کامِلہ سے اِس دُنیا کو بنایا، اِسے طرح طرح سے سَجا کر اِس میں اِنسانوں کو بسایا، پھر ان کی ہِدایت کے لیے وَقْتاً فَوقْتاً رُسُل و اَنبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام کو مَبْعُوث فرمایا (یعنی بھیجا)۔ وہ اگر چاہے تو اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے بغیر بھی بگڑے ہوئے انسانوں کی اِصلاح کر سکتا ہے، لیکن اُس کی مرضی کچھ اِس طرح ہے کہ اس کے بندے نیکی کی دَعْوَت دیں اور اس کی راہ میں مَشَقَّتیں جھیل کر بارگاہِ عالی سے بُلند دَرَجات پائیں۔ چُنانْچِہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے رَسُولوں اور نبیوں عَلَیْہِمُ السَّلَام کو نیکی کی دَعْوَت کیلئے دُنیا میں بھیجتا رہا اور آخِر میں اپنے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مَبْعُوث کیا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سِلسِلۂ نبوّت خَتْم فرمایا۔ پھر یہ عَظِیْمُ الشَّان مَنْصَب اپنے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری اُمَّت کے سُپُرد کیا کہ خود ہی آپس میں ایک دُوسرے کی اِصلاح کرتے رہیں اور نیکی کی دَعْوَت کے اِس اَہَم فریضے کو سر اَنجام دیں۔ چُنانْچِہ مکۂ مکرمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیْماً میں مَحْبُوبِ ربِّ دَاوَر، شَفِیعِ روزِ مَحْشَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی اِنْفِرَادِی کوشِش سے اِسلام کی دَعْوَت کو عام کیا

اور اس کام میں صحابۂ کِرام عَلَیۡہِمُ الرِّضْوَان نے بھی جو اِشَاعَتِ اِسْلَام میں مُعَاوَنَت فرمائی، وہ اپنی مِثال آپ ہے۔ مِثال کے طور پر جب اس سر زمین میں نُورِ اِسْلَام کی کِرنیں پہنچیں کہ عَنْقَرِیب جسے دَارُ الْھِجْرَت، مَدِیْنَۃُ النَّبِی اور مَدَنی مَرْکَز بننے کا شَرَف حاصِل ہونے والا تھا، تو وہاں کے رہنے والوں نے بَیْعَتِ عُقْبۂ اُولیٰ کے بعد ہادِیِ عالَم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ بیکس پناہ میں عَرض کی: کوئی ایسامُبَلِّغ ان کے ہاں بھیجا جائے، جو نہ صِرف ان کے علاقے (Area) میں نیکی کی دَعْوَت عام کرے، بلکہ لوگوں کو قرآنِ کریم کی تعلیمات (Teachings) سے بھی آراستہ کرے۔ چُنَانْچِہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدُنا مُصْعَب بِنْ عُمَیْر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو مُنْتَخَب (Select) فرمایا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نبوّت کے گیارہویں سال بمُطابِق 620ء کو مدینہ مُنَوَّرہ پہنچے اور صِرف 12 ماہ کے قلیل عرصے میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اِس بہترین انداز میں نیکی کی دَعْوَت عام کی کہ مدینے شریف کا کُوچہ کُوچہ اور گلی گلی ذِکْرِ خُدا و ذِکْرِ مصطفٰے کے اَنْوار سے جگمگانے لگا۔ ہر طرف دِیْنِ اِسْلَام کے چرچے پھیل گئے۔ بچّہ ہو یا جوان، ہر ایک کے دِل میں عِشْقِ مصطفٰے کی شَمْع فَروزاں (روشن) ہو گئی۔ پھر حج کے موسم میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ 70 اَنصار کا ایک مَدَنی قافِلہ لے کر بارگاہِ رِسَالَت میں حاضِر ہوئے اور یوں بَیْعَتِ عُقْبۂ ثانیہ میں اَنْصارِ مدینہ کے

شُرَکائے قافِلہ کو دِیدارِ مصطفٰے کی دولت پاکر صحابی ہونے کا شَرَف ملا۔[1]

میں مُبلِّغ بنوں سنّتوں کا، خُوب چرچا کروں سنّتوں کا
یاخُدا! دَرس دُوں سنّتوں کا، ہو کَرَم! بَہرِ خاکِ مدینہ[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

انفرادی کوشش کا نتیجہ

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا مُصْعَب بِنْ عُمَیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے ذریعے جَلْد اِسلام کی دَعْوَت مدینۂ طَیِّبہ کے گھر گھر میں پہنچ گئی، یہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی اس حد دَرَجہ اِنْفِرادی کوشش کا نتیجہ تھا، جو آپ نے رات دِن جاری رکھی۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے تَبْلِیغِ قرآن و سنّت کو عام کرنے کے لیے دن رات کی پروا کیے بغیر جب بھی، جہاں بھی نیکی کی دَعْوَت پیش کرنے کے لیے جانا پڑا، کبھی بھی سُستی سے کام نہ لیا۔

سنّت ہے سَفَر دین کی تبلیغ کی خاطر
مِلتا ہے ہمیں دَرس یہ اَسفارِ نبی سے[3]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! نیکی کی دَعْوَت کا یہ سَفَر یونہی جارِی و سارِی ہے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا قِیامِ قِیامَت جاری رہے گا، صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے بعد جب

[1] .... طبقات کبریٰ، ۳۵- مصعب الخیر، ۳/۸۸
[2] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص۱۸۹
[3] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص۴۰۶

بھی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمَّت بے عملی کے دَلْدَل میں پھنسی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے کسی نیک بندے کے ذریعے اس کی نجات کی راہیں پیدا فرمائیں۔ چُنانْچِہ پندرھویں صدی ہجری میں بھی حالات کچھ ایسے ہی ہوئے تو اِن نازُک حالات میں شَیْخِ طَرِیْقت، اَمِیْرِ اَھْلِسُنّت، بانیِ دَعْوَتِ اِسْلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بِلال محمد اِلْیَاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے دَعْوَتِ اِسْلامی کے مَدَنی کام کا آغاز کیا۔ آپ اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحبَّت میں ڈُوب کر پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری اُمَّت کی اِصلاح کی خاطِر چلتے رہے اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے، آپ کے شب و روز کی کوششوں، دُعاؤں، خوفِ خُدا وعِشْقِ مصطفٰے اور اِخلاص و اِسْتِقامت، حُسْنِ اَخْلاق و شَفْقت، غمخواری ومِلَنْسارِی کی بَرَکت سے مسلمان مرد وعورت بِالْخُصُوص نوجوان جَوق درجَوق دَعْوَتِ اِسْلامی کے مَدَنی ماحول میں شامِل ہونے لگے۔ بے نَمازی نَمازی بنے، چور، ڈاکو، زانی و قاتِل، جواری و شرابی اور دیگر جرائم پیشہ اَفراد تائب ہو کر مُعاشَرے کے اَچھّے اَفراد بن کر اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت و فرمانبرداری میں لگ گئے، داڑھی منڈانے والے، اپنے چہرے پر مَحبَّتِ رسول کی نشانی سُنَّت کے مُطابِق ایک مُٹھی داڑھی سجانے بلکہ زُلفیں رکھنے والے بن گئے، اَغیار کی طرح ننگے سر پھرنے والے، سبز گنبد کی یادوں سے مالا مال سبز سبز عِمامہ شریف سجانے لگے۔

اُن کا دیوانہ عمامہ اور زُلف و رِیش میں

واہ! دیکھو تو سہی لگتا ہے کیسا شاندار[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دَعْوَتِ اِسلامی کا مَدَنی سَفَر

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! تَبلِیغِ قرآن سُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دَعْوَتِ اِسْلَامی** شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مَدَنی سوچ، اُمّت کے دَرْد میں سُلگتے دل اور نیکی کی دَعْوَت میں حریص طبیعت کا نتیجہ ہے۔ آپ کی تڑپ ہے کہ ہر مسلمان حقیقی طور پر غُلامیِ مصطفٰے کا پٹّہ اپنے گلے میں ڈال لے اور سُنّتوں کی چلتی پھرتی ایسی تصویر نَظر آئے کہ اسے دیکھ کر مدینے کا وہ مَنْظَر یاد آجائے، جو مدینے کے پہلے مُبَلِّغ یعنی حضرت سَیِّدُنا مُصْعَب بِنْ عُمَیْر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی نیکی کی دَعْوَت سے مُتَاَثِّر ہو کر مدینے میں سرکارِ والا تَبار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کے مَوْقَع پر نَظر آیا تھا۔ یعنی جس طرح آمدِ سرکار پر ہر طرف خوشیوں کا ساماں تھا، عمامے جھنڈے بنا کر لہرائے جارہے تھے، ہر طرف زبانوں پر مَحبّت وعقیدت کے ترانے تھے، اسی طرح گھر گھر میں عِشْقِ مصطفٰے کی ایسی شَمع روشن ہو جائے کہ جس کی روشنی میں راہِ آخِرَت کا ہر مُسَافِر اپنی مَنْزِل پر رواں دواں رہے اور کبھی راستے

---

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۲۲۱

سے بھٹکے نہ کبھی راستے کی مُشکِلات و مَصَائِب سے تھک ہار کر بیٹھے۔ دَعْوَتِ اِسْلَامی کا جب آغاز ہوا تو اَوَّلاً نہ کوئی شعبہ تھا نہ کوئی دَرْسی کِتاب، کوئی مُبَلِّغ تھا نہ کوئی مُعَلِّم، مَدَنی مَراکِز تھے نہ مَدَارِس و جامِعات، بلکہ کوئی کام کرنے کا واضِح طریقہ کار تک مَوجُود نہ تھا اور اگر یوں کہا جائے کہ دَعْوَتِ اِسْلَامی حقیقت میں شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ واحِد کا نام تھا تو بے جا نہ ہو گا۔

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! یہ اَمِیْرِ اَہْلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پُر خلوص دُعاؤں، انتھک کوششوں، بہترین حِکْمَتِ عَمَلی اور مَضْبُوط دستورالعَمَل کا نتیجہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ مَدَنی تحریک، مُخْتَصَر سے عرصے میں ایک مُنَظَّم تنظیم کی شَکْل اِخْتِیار کر چکی ہے، جس کی ذیلی مشاورتوں تا مرکزی مَجْلِس شوریٰ، ہزاروں ذِمّہ داران اور دُنیا بھر میں لاکھوں لاکھ مُنْسلِک اِسْلَامی بھائیوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر نظر آتا ہے، لاکھوں لاکھ اِسلامی بہنیں بھی پردے میں رہ کر مَدَنی کاموں میں مَصْرُوفِ عَمَل ہیں۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانِبِ مَنْزِل مگر
اِک اِک آتا گیا کارواں بنتا گیا

سب سے پہلا مدنی کام

سب سے پہلا مَدَنی کام، جس سے شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی کام کا سلسلہ شروع فرمایا، وہ ہفتہ وار سُنَّتوں بھرا

اِجْتِمَاع ہے، یہاں سے آپ نے اِجتماعی اور اِنفرادی کوشش کے ذریعے نیکی کی دَعْوت کا سلسلہ بڑھایا، پھر مَساجِدِ اَہلسنّت میں دَرْس کا سلسلہ شروع ہوا تو اَوّلاً حُجَّۃُ الْاِسْلَام اِمام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الوالی کی مَشْہور تصنیف مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوب سے دَرْس دیا جاتا رہا۔ پھر شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَھلِسُنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ نے گوشۂ تنہائی اپنائی اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری اُمَّت کو بے شُمار سُنّتوں کا مجموعہ فیضانِ سُنّت کی صُورَت میں عَطا فرمایا۔ پھر دَعْوتِ اِسْلَامی کا مَدَنی کام بڑھنے کی بَرَکَت سے مُخْتَلِف شہروں میں ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات کا اِنْعِقَاد شروع ہوا۔ بابُ المدینہ کراچی سے اُٹھنے والی مَدَنی تحریک دیکھتے ہی دیکھتے بابُ الاِسْلَام (سندھ)، پنجاب، خیبر پختونخواہ، کشمیر، بلوچستان اور پھر ہند، بنگلہ دیش، عَرَب اِمارات، سی لنکا، برطانیہ، آسٹریلیا، کوریا جیسے ممالک میں مَدَنی کاموں کی مَدَنی بہاریں لٹارہی ہے بلکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس وَقْت تک دَعْوَتِ اِسْلَامی کا مَدَنی پیغام دُنیا کے کم و بیش 200 ممالک تک پہنچ چکا ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اِسلامی تری دھوم مچی ہو [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۳۱۵

دَعوتِ اسلامی کی تنظیمی ترکیب

دَعْوَتِ اِسْلَامی کی تنظیمی ترکیب، ذیلی حلقے سے شروع ہو کر مرکزی مَجْلِسِ شوریٰ تک ہے۔ **شَیخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اسکے بانی ہیں۔

دَعْوَتِ اِسْلَامی کی عالیشان عِمَارَت میں ذیلی حلقہ اس کی بُنْیَاد اور **مَرْکَزی مَجْلِسِ شُوریٰ** چھت کی حَیْثِیَّت رکھتی ہے۔ دَعْوَتِ اِسْلَامی کی مَضْبُوطی میں اگرچہ اس کے ہر شعبے کا کردار اپنی جگہ اَہَمِیَّت کا حامِل ہے، مگر اس حقیقت کو ہر عام و خاص جانتا ہے کہ عِمَارَت کی مَضْبُوطی، بُنْیَاد کی مَضْبُوطی پر مُنْحَصِر ہے۔ چُنَانْچِہ بِالْکُل واضِح ہے کہ دَعْوَتِ اِسْلَامی میں ذیلی حلقے کی اَہَمِیَّت کس قَدْر ہے، جس قَدْر ذیلی حلقہ مَضْبُوط ہو گا، اُسی قَدْر دَعْوَتِ اِسْلَامی مَضْبُوط اور ترقّی کے مزید زِینے چڑھتی چلی جائے گی اور ذیلی حلقے کی مَضْبُوطی، ذیلی حلقے میں 12 مدنی کاموں کی مَضْبُوطی میں ہے۔

ذیلی حلقہ کسے کہتے ہیں؟

ہر مَسْجِد اور اُس کے اَطراف کی آبادی، مثلاً رہائشی مکانات، بازار(Market)، اسکول(School)، کالج(College)، سرکاری و سِول اِدارے(Government and Civil Organizations)وغیرہ کو تنظیمی طور پر **ذیلی حلقہ** قرار دیا جاتا ہے۔ بعض اَوقات(Sometimes)دَعْوَتِ اِسْلَامی کی مُتَعَلِّقہ مُشَاوَرَت کے نگران

کسی آبادی یا اِدارے وغیرہ کی اَہَمِیَّت کے پیشِ نظر اُسے الگ سے بھی ذیلی حلقہ بنا دیتے ہیں۔

ذیلی حلقہ مشاورت: ذیلی حلقے میں دَرْج ذیل 3 ذِمّہ داران پر مُشْتَمِل ذیلی حلقہ مُشاوَرت بنائی جاتی ہے۔

﴿1﴾ نگرانِ ذیلی حلقہ مُشاوَرت ﴿2﴾ ذیلی ذِمّہ دار مَدَنی قافِلہ

﴿3﴾ ذیلی ذِمّہ دار مَدَنی اِنْعامات

مدینہ: بعض ذیلی حلقوں میں دَعْوَتِ اِسْلامی کے دیگر شعبہ جات کے ذیلی ذِمّہ داران بھی اپنے اپنے شعبہ جات اور مَجالس کے طے کردہ مَدَنی پھولوں کے مُطابِق مَدَنی کام کرتے ہیں، مگر وہ سب بھی نگرانِ ذیلی حلقہ مُشاوَرت کے تحت ہی ہوتے ہیں۔

ذیلی حلقے کا مرکز

میٹھے میٹھے اِسْلامی بھائیو! تَبْلِیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوَتِ اِسْلامی کو دوسرے لفظوں میں مَسْجِد بھرو تحریک بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ دَعْوَتِ اِسْلامی کا ہر مَدَنی کام مسجدوں کو آباد کرنے سے مُتَعَلِّق ہے، یہی وجہ ہے کہ ذیلی حلقے کے تمام مَدَنی کاموں کا مَرکَز (Centre) بھی مَسْجِد ہی کو قرار دیا گیا، کیونکہ شَیخِ طَرِیْقَت، اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خواہش ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ

کے گھر یعنی مَساجِد آباد ہو جائیں اور انکی رونقیں پلٹ آئیں، مسلمان ایک بار پھر مَساجِد کی طرف مائل ہو جائیں، یقیناً مَساجِد کی رونق، رنگ و روغن (Colour)، قالین (Carpet)، لائٹ (Light) وغیرہ سے نہیں بلکہ نمازیوں اور مُعْتَکِفین سے ہے، تِلاوَت اور ذِکْر کرنے والوں سے ہے، سُنَّتیں سیکھنے اور سکھانے والوں سے ہے۔ کتنے خوش نصیب ہیں وہ اِسْلامی بھائی جو نَماز و تِلاوَت، دَرْس و بیان، ذِکْر و نعت وغیرہ کے ذریعے مَساجِد کی رونق بڑھاتے ہیں۔

ہو جائیں مولا مسجدیں آباد سب کی سب
سب کو نَمازی دے بنا یا ربِّ مصطفٰے[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مساجد کی آبادکاری کی اہمیت

مَساجِد کو آباد کرنے کے مُتَعَلِّق سورۂ توبہ میں اِرشَاد ہوتا ہے:

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ (پ۱۰، التوبۃ:۱۸) ترجمۂ کنز الایمان: **اللہ** کی مسجدیں وُہی آباد کرتے ہیں جو **اللہ** اور قیامت پر ایمان لاتے۔

صَدْرُ الْاَفَاضِل، حضرت علّامہ مولانا مُفْتِی سَیِّد محمد نعیمُ الدِّین مُراد آبادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْہَادِی تفسیر خَزَائِنُ الْعِرْفَان میں فرماتے ہیں: اس آیت میں یہ بیان

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۳۱

کیا گیا کہ مَسْجِدوں کے آباد کرنے کے مُسْتَحِق مُومِنِین ہیں۔ مَسْجِدوں کے آباد کرنے میں یہ اُمُور بھی داخِل ہیں: جھاڑو دینا، صفائی کرنا، روشنی کرنا اور مَسْجِدوں کو دُنیا کی باتوں سے اور ایسی چیزوں سے مَحْفُوظ رکھنا جن کیلئے وہ نہیں بنائی گئیں، مَسْجِدیں عِبادَت کرنے اور ذِکْر کرنے کے لیے بنائی گئی ہیں اور عِلْم کا دَرْس بھی ذِکْر میں داخِل ہے۔[1]

دعوتِ اسلامی مسجد بھرو تحریک ہے مگر کیسے؟

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں کا مِحْوَر مَسْجِد کی آبادکاری ہی ہے۔

مثلاً **صدائے مدینہ** لگا کر نمازِ فَجْر کے لیے لوگوں کو جگانا، تاکہ وہ باجَماعَت نمازِ فَجْر اَدا کرنے کی سَعادَت حاصِل کریں، اس کے بعد **مَدَنی حلقے** میں شِرْکَت فرما کر قرآن فہمی کی بَرَکتیں لُوٹیں اور جب رات کو اپنے کام کاج سے فارِغ ہو کر گھر واپَس آئیں تو نمازِ عشا باجَماعَت مَسْجِد میں ادا کرنے کے بعد **مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بَالِغَان** میں قرآنِ کریم پڑھیں یا پڑھائیں۔ جو مَساجِد میں آتے ہیں انہیں زیورِ عِلْم سے آراستہ کرنے کے لیے **مَسْجِد دَرْس** کا اِہتِمام کریں اور جو نہیں آتے ان کے پاس جا کر انہیں **چوک دَرْس** یا **علاقائی دورہ برائے نیکی کی دَعْوَت** کے

[1] ......خزائن العرفان، پ۱۰، التوبہ، تحت الآیۃ: ۱۸، حاشیہ نمبر ۴۱، ص ۳۵۷

ذریعے مَساجِد میں آنے کی ترغیب دلائیں۔ ہفتے میں ایک دن سُنّتیں سیکھنے سکھانے کیلئے **ھفتہ وار اجتماع** کے مَوقَع پر پھر مَسْجِد میں جَمْع ہوں اور پھر بھی اگر کچھ لوگ کسی وجہ سے نہ آسکیں تو کسی مُناسِب جگہ (خارجِ مَسْجِد) کی ترکیب بنا کر **ھفتہ وار کیسٹ/VCD اِجْتِمَاع** یا پھر مَدَنی **مذاکروں** کے ذریعے انکی مَدَنی تَرْبِیَت کریں۔ سُنّتوں بھرے بیانات اور مَدَنی مذاکروں کی بَرَکَت سے بَہُت جلْد انکے دِلوں میں بھی مَساجِد کی مَحَبَّت پیدا ہو جائے گی اور یہ مَساجِد میں آنے لگیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ

ہم جس بھی مَدَنی کام پر غور کریں وہ مَسْجِد کی آبادکاری کے ذرائع میں سے نَظَر آئے گا۔ اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے بتائے ہوئے طریقوں کے مُطابِق مُبَلِّغین کا مَدَنی کاموں کے ذریعے مسلمانوں کو نیکی کی دَعْوَت دینا اور مَساجِد کو آباد کرنے کی کوشِش کرنا اگر بارگاہِ خداوندی میں مقبول ہو گیا تو **اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمَت سے کیا بعید کہ ہمارا کریم خالِق عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنے مَحْبُوب اور پیارے بندوں میں شامِل فرمالے۔ چُنانچِہ،

ذیل میں ٢ فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پڑھئے اور مَدَنی کاموں کی پختہ نیَّت کیجئے:

﴿1﴾ جو مَسْجِد سے مَحَبَّت کرتا ہے **اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ اُس سے مَحَبَّت کرتا ہے۔[1]

[1] ......معجم اوسط، باب المیم، من اسمہ محمد، ۴/۴۰۰، حدیث: ٦٣٨٣

﴾2﴿ جو صُبح کو یا شام کو مَسْجِد میں گیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی جنّت میں مہمانی (دَعْوت) فرمائے گا۔[1]

دَعْوتِ اِسْلامی کا ایک مَدَنی کام **یومِ تعطیل اِعْتِکاف** اور دوسرا **مَدَنی قَافِلہ** بھی ہے۔ یہ دونوں کام بھی مَسْجِد سے مُتَعَلِّق ہیں کیونکہ اِعْتِکاف بھی مَسْجِد میں ہوتا ہے اور مَدَنی قافِلہ بھی مَسْجِد ہی میں ٹھہرتا ہے، بلکہ مَخْصُوص دنوں تک مَدَنی قافلے کے شُرَکا عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے کی نِیَّت سے رات دن ربّ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی کے گھر میں ٹھہرے رہتے ہیں، چُنانْچِہ جو لوگ اپنے ربّ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی کی بارگاہ میں یوں ٹھہر جاتے ہیں ان کے مُتَعَلِّق ایک رِوایَت میں ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَعْصُوم فرشتے ان لوگوں کے ہمنشین ہوتے ہیں جو مَساجِد میں پڑے رہتے ہیں، اگر یہ لوگ کبھی مَسْجِد سے غائب ہو جائیں تو فرشتے انہیں تلاش کرتے ہیں اور اگر بیمار ہو جائیں تو اِن کی عِیادَت کرتے ہیں اور اگر اِن کو کوئی ضَرورت پیش آجائے تو اِن کی مَدَد بھی کرتے ہیں۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! مَسْجِدیں آباد کرنے والے نہ صِرف ڈھیروں ثواب لُوٹتے ہیں، بلکہ مَسْجِد آباد کرنے کی بَرَکت سے فرشتوں کی مَدَد بھی انہیں حاصِل ہوتی ہے، اِن کی تکالیف و پریشانیاں دُور اور حاجات پوری ہوتی ہیں۔

---

[1] ......مسلم، کتاب المساجد... الخ، باب المشی الی الصلاۃ... الخ، ص ۳۴۳، حدیث: ٦٦٩

[2] ......مستدرك، کتاب التفسیر، ان للمساجد اوتادا... الخ، ۳/۱۶۲، حدیث: ۳۵۵۹ مفہومًا

ہو جائیں مولا مسجدیں آباد سب کی سب
سب کو نمازی دے بنا یا ربِّ مصطفٰے [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے چونکہ کئی مَساجد کے تالے کُھلے تو کئی مَساجِد میں پنج وقتہ باجماعت نَماز شروع ہوئی اور کئی مَساجِد جامِع مَسْجِد میں تبدیل ہوئیں، یعنی وہاں نَمازِ جُمُعَہ کی ترکیب شروع ہوئی، لِہٰذا اَہْلِسُنّت کی مَساجِد کو آباد کرنے کے لیے ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کام اِنْتِہائی اَہَمیّت کے حامل ہیں، ان 12 مَدَنی کاموں کی بَرَکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اَہْلِسُنّت کی مَساجِد میں مَدَنی بہاریں آجائیں گی۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ یہ 12 مَدَنی کام کیا ہیں؟ اور ہم نے کس طرح کرنے ہیں اور ان میں دِیگر اِسلامی بھائیوں کو کس طرح شامِل کرنا ہے؟

بارہ مَدَنی کاموں کی مُخْتَصَر وَضاحَت

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! تَبْلِیغِ قرآن سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** سے وَابَسْتہ ہر اِسلامی بھائی کا مَدَنی مَقْصَد یہ ہے کہ مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ چُنَانْچِہ اس

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۳۱

مَدَنی مَقْصَد کے حُصُول کیلئے دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَرْکَز نے ذیلی حلقے کے جو 12 مَدَنی کام دیئے ہیں، دنوں کے اِعْتِبار سے اگر ان کا جائزہ لیا جائے تو ان کی ترتیب کچھ یوں بنتی ہے:

روزانہ کے پانچ مَدَنی کام:

﴿1﴾ صدائے مدینہ ﴿2﴾ بَعْدِ فَجْر مَدَنی حلقہ ﴿3﴾ مَسْجِد دَرْس

﴿4﴾ مدرسۃ المدینہ بالِغان ﴿5﴾ چوک دَرْس

ہفتہ وار پانچ مَدَنی کام:

﴿6﴾ ہفتہ وار اِجْتِمَاع ﴿7﴾ یومِ تعطیل اِعْتِکاف ﴿8﴾ ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ

﴿9﴾ کیسٹ اِجْتِمَاع ﴿10﴾ علاقائی دَورہ برائے نیکی کی دَعْوَت

ماہانہ دو مَدَنی کام:

﴿11﴾ مَدَنی قافِلہ ﴿12﴾ مَدَنی اِنْعامات

آیئے! ان تمام مَدَنی کاموں کا ایک مُخْتَصَر جائزہ لیتے ہیں۔

روزانہ کے پانچ مَدَنی کام

﴿1﴾ صدائے مدینہ

(ہدف: فی ذیلی حلقہ کم از کم چار اسلامی بھائی)

تَبْلِیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی ماحول

میں نَمازِ فَجر کیلئے مسلمانوں کو جگانا **صدائے مدینہ** کہلاتا ہے اور یہ سنّت سے ثابِت ہے۔ جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا اَبُو بَکْرہ (حضرت سَیِّدُنا نفیع بن حارِث ثَقَفی) رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: میں سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ نَمازِ فَجر کیلئے نکلا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سوتے ہوئے جس شخص پر بھی گزرتے اُسے نَماز کیلئے آواز دیتے یا پاؤں مُبارَک سے ہِلاتے۔[1]

شَیخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَھْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ **فیضانِ سنّت** (جِلد اوّل) میں یہ رِوایَت نَقْل کرنے کے بعد فرماتے ہیں: جو خوش نصیب **صدائے مدینہ** لگاتے ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اَدائے سنّت کا ثواب پاتے ہیں۔ یاد رہے! پاؤں سے ہِلانے کی سب کو اِجازَت نہیں۔ صِرف وہ بُزُرگ پاؤں سے ہِلا سکتے ہیں کہ جس سے سونے والے کی دل آزاری نہ ہوتی ہو۔ ہاں اگر کوئی مانِعِ شَرْعی نہ ہو تو اپنے ہاتھوں سے پاؤں دَبا کر جگانے میں حَرَج نہیں۔ یقیناً ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اگر اپنے کسی غُلام کو مُبارَک پاؤں سے ہِلا دیں تو اُس کے سوئے نصیب جگا دیں اور کسی خوش بخت کے سر، آنکھوں یا سینے پر اپنا مُبارَک قَدَم رکھ دیں تو خدا کی قسم! کَونَین کا چَین بَخْش دیں۔

ایک ٹھوکر میں اُحُد کا زلزلہ جاتا رہا ۔۔۔ رکھتی ہیں کتنا وقار اللہ اکبر ایڑیاں

[1] .... ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب الاضطجاع بعدھا، ص٢٠٨، حدیث: ١٢٦٤

جدھر چاہو رکھو قدم جانِ عالم[1] یہ دل یہ جگر ہے یہ آنکھیں یہ سر ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **صدائے مدینہ** لگانا (یعنی نمازِ فجر کے لیے جگانا) اس قدر پیاری سنّت ہے کہ خُلَفَائے راشِدین میں سے حضرتِ سیِّدُنا عُمَر فارُوق اور حضرت سیِّدُنا عَلِیُّ المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے یہ سنّت ادا کرتے ہوئے اپنی جان جانِ آفرین کے سُپرد کی۔ جیسا کہ دَعْوَتِ اِسْلامی کے اِشَاعَتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی مَطْبُوعَہ 864 صَفحات پر مُشْتَمِل کِتاب فَیضانِ فاروقِ اَعْظَم (جِلْد اوّل) صَفْحَہ 757 پر ہے: بعض روایات میں ہے کہ (اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرت) سَیِّدُنا عُمَر فارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اپنے گھر سے جب (بھی) نَمازِ فَجْر کے لیے نکلتے تو صدائے مدینہ لگاتے ہوئے نکلتے، یعنی راستے میں لوگوں کو نماز کیلئے جگاتے ہوئے آتے، اَبُو لُؤلُؤ راستے میں ہی چھپا اور اس نے مَوْقَع دیکھ کر آپ پر خنجر کے تین۳ قاتلانہ وار کر دیئے، جو مُہلِک ثابِت ہوئے۔[2]

اسی طرح اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا عَلِیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی شَہادَت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے اِمام جَلالُ الدِّین سُیُوطی شافعی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ مُؤَذِّن نے آکر اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی

---

[1] .... فیضانِ سنت، فیضانِ بسم اللہ، ۱/ ۳۸

[2] .... طبقات کبریٰ، ذکر استخلاف عمر، ۳/ ۲۶۳

وَجْهَهُ الْکَرِیْم کو وَقْتِ نَماز کی اِطِّلَاع دی، تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نَمازِ فَجْر پڑھانے کے لئے گھر سے چلے، راستے بھر لوگوں کو نَماز کے لیے آواز لگا کر جگاتے جا رہے تھے کہ اِبْنِ مُلْجَم خبیث نے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ پر اچانک تلوار کا بھرپور وار کیا جس سے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ شدید زَخْمی ہو گئے اور بعد میں زَخْموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جامِ شَہادَت نوش فرما گئے۔[1] اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری بے حِساب مَغْفِرَت ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صدائے مدینہ کے چند مدنی پھول

(1) صدائے مدینہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے نعتیہ کلام وسائلِ بخشش (مرمّم) کے صفحہ 665 کے مُطابِق ہی لگائیں، کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی کی نِگاہ اور دُعا کے ساتھ ساتھ تحریر میں بھی اَثَر ہوتا ہے۔

(2) صدائے مدینہ کے لیے میگافون (Megaphone) کا اِسْتِعمال نہ کریں۔

(3) اِسْلَامی بھائیوں کی تعداد زیادہ ہونے کی صُورَت میں مُخْتَلِف سمتوں میں دو، دو اِسْلَامی بھائی بھیج دیئے جائیں۔

[1] .... تاریخ الخلفاء، علی بن ابی طالب، فصل فی مبایعة علی بالخلافة...الخ، ص ۱۱۲ ماخوذًا

﴿4﴾ ☜ اگر کوئی اِسلَامی بھائی نہ آئے تو اکیلے ہی صدائے مدینہ کی سَعَادَت حاصِل کریں۔

﴿5﴾ ☜ صدائے مدینہ اَذانِ فَجْر کے بعد شروع کی جائے۔

﴿6﴾ ☜ جہاں کہیں جانور وغیرہ بندھے ہوں وہاں آواز قدرے کم ہونی چاہیے۔

﴿7﴾ ☜ صدائے مدینہ سے فارِغ ہو کر مَسْجِد میں اتنی دیر پہلے پہنچیں کہ سُنّتِ قبلیہ اِقَامَت سے قَبْل اور تکبیرِ اُولیٰ و صَفِ اوّل پا سکیں۔

﴿8﴾ ☜ صدائے مدینہ سے قَبْل ہی اِسْتِنْجَا اور وُضُو سے فارِغ ہو لیں۔

﴿9﴾ ☜ فَجْر میں اُٹھانے کے لیے ترغیب اور نام لکھنے کی ترکیب بھی کی جائے۔

﴿10﴾ ☜ جو اِسلَامی بھائی نام لکھوائیں اُن کے دروازے پر دَستک دیں یا بیل (Bell) بھی بجائیں۔

﴿11﴾ ☜ کسی بھی مُعْتَرِض یا جھگڑالو سے نہ جھگڑیں، نہ اُلجھیں۔

﴿12﴾ ☜ اَذانِ فَجْر سے اِتنی دیر پہلے اُٹھیں کہ آپ بآسانی فَجْر کا وَقْت شروع ہونے سے قَبْل اِسْتِنْجَا و وُضُو اور تَہَجُّد سے فارِغ ہو سکیں۔

﴿13﴾ ☜ وَقْتِ مُناسِب پر اُٹھنے کیلئے اَلارم (Alarm)، گھر کے کسی بڑے، چوکیدار یا کسی اسلامی بھائی کو جگانے کا کہنے کی ترکیبیں کریں۔ شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عَطّاریہ میں صفحہ نمبر 32 پر ہے کہ سورۂ کہف کی آخری چار آیتیں

یعنی اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا سے خَتْمِ سورہ تک۔ رات میں یا صُبْح جس وَقْت جاگنے کی نِیَّت سے پڑھیں، آنکھ کُھلے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

گلی میں صدائے مدینہ کا طریقہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھ کر دُرُود و سلام کے ذیل میں دیئے ہوئے صیغے پڑھ کر اس کے بعد والا مضمون دُہراتے رہیے:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! فَجْر کی نَماز کا وَقْت ہو گیا ہے۔ سونے سے نَماز بہتر ہے۔ جلدی جلدی اُٹھئے اور نَماز کی تیاری کیجئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو بار بار حج نصیب کرے اور بار بار میٹھا مدینہ دِکھائے۔ (موقع کی مُناسَبَت سے نیچے دی ہوئی نَظْم میں سے مُنْتَخَب اَشعار بھی پڑھئے)

(رَمَضانُ المبارَك میں سَحری کے لئے اٹھائیں تو تہجُّد کی بھی ترغیب دلائیں)

فَجر کا وَقْت ہو گیا اُٹھّو! اے غُلامانِ مصطفٰے اُٹھّو!

جاگو جاگو، اے بھائیو، بہنو! چھوڑ دو اب تو بِستر ا اُٹھّو!

تم کو حج کی خدا سَعادَت دے جَلْوَہ دیکھو مدینے کا اُٹھّو!

اُٹھّو ذِکْرِ خُدا کرو اُٹھ کر! دِل سے لو نامِ مصطفٰے اُٹھّو!

فَجْر کی ہو چکی اذانیں وَقْت ہو گیا ہے نَماز کا اُٹھّو!

بھائیو! اُٹھ کر اب وُضو کر لو / اور چلو خانۂ خدا اُٹھّو!
نیند سے تو نَماز بہتر ہے / اب نہ مُطلَق بھی لیٹنا اُٹھّو!
اٹھ چکو اب کھڑے بھی ہو جاؤ! / آنکھ شیطان نہ دے لگا اُٹھّو!
جاگو جاگو نَماز غَفلَت سے / کر نہ بیٹھو کہیں قَضا اُٹھّو!
اب "جو سوئے نَماز کھوئے" وَقْت / سونے کا اب نہیں رہا اُٹھّو!
یاد رکّھو! نَماز گر چھوڑی / قَبْر میں پاؤ گے سزا اُٹھّو!
بے نَمازی پھنسے کا مَحشر میں / ہو گا ناراض کِبْرِیا اُٹھّو!
میں " صدائے مدینہ" دیتا ہوں / تم کو طیبہ کا واسِطہ اُٹھّو!
میں بِھکاری نہیں ہوں دَر دَر کا / میں ہوں سرکار کا گدا اُٹھّو!
مجھ کو دینا نہ پائی پیسہ تم! / میں ہوں طالِب ثواب کا اُٹھّو!
تم کو دیتا ہے یہ دُعا عطّارؔ! / فَضْل تم پر کرے خُدا اُٹھّو![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(2) بعدِ فجر مَدَنی حلقہ

(ہدف: فی ذیلی حلقہ کم از کم شُرَکا 12 اسلامی بھائی)

بَعْدِ فَجْر مَدَنی حَلَقہ سے مُراد روزانہ بَعدِ فَجر تا اِشْراق و چاشْت کنزُ الایمان شریف سے تین۳ آیات، ترجَمۂ کنزُ الایمان اور تفسیر صِراطُ الْجِنَان / خَزائِنُ الْعِرفَان / نُورُ الْعِرفَان سے دیکھ کر سُنانا، فیضانِ سُنّت سے ترتیب وار چار۴ صفحات کا

[1] ...... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۶۶۵ تا ۶۶۷

دَرس، مَنظُوم شجرہ قادریہ رضویہ عطّاریہ، اَوْراد و وَظائف اور اِجتِماعی فِکرِ مدینہ کرنا(یعنی مَدَنی اِنعامات کارِسالہ پُر کرنا) ہے۔

اے کاش! مُبلِّغ میں بنوں دینِ مُبیں کا

سرکار! کَرَم از پئے حسّانِ مدینہ[۱]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَعْدِ فَجْر مَدَنی حَلقہ میں شِرکت سے تِلَاوتِ قرآن پاک، ترجمہ و تفسیر، فیضانِ سُنّت کے چار۴ صفحات کا دَرس، اَوراد و وَظائف، اَولیائے کِرام کے تذکروں سے مَعْمُور شجرہ شریف پڑھنے سننے کی سَعادت پا کر دِن کا آغاز کرنا کتنا بابَرَکت ہو گا۔ گویا کہ **بَعْدِ فَجْر مَدَنی حَلقہ** اُمورِ خَیر کا مجموعہ ہے۔

جو نَمازِ فَجْر با جَماعَت ادا کرنے کے بعد **ذِکْرُ اللّٰہ** میں مَصرُوف رہے، یہاں تک کہ سُورَج بُلَند ہو جائے اور دو۲ رَکْعَت پڑھے، اس کیلئے تو خاص فضیلت بھی ہے۔ جیسا کہ مَرْوِی ہے کہ جو شخص نَمازِ فَجْر با جَماعَت ادا کر کے **ذِکْرُ اللّٰہ** کرتا رہے، یہاں تک کہ آفتاب بُلَند ہو جائے پھر دو۲ رکعتیں پڑھے تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔[۲] ایک اور جگہ اِرشَاد فرمایا: جو شخص نَمازِ فَجْر سے فارِغ ہونے کے بعد اپنے مُصلّے میں (یعنی جہاں نَماز پڑھی وہیں) بیٹھا رہا حتّٰی کہ اِشراق کے

---

[۱] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۳۶۴

[۲] ....ترمذی، ابواب السفر، باب ماذکر مما یستحب من الجلوس......الخ، ص ۱۷۱، حدیث: ۵۸۶

نَفْل پڑھ لے، صِرف خَیر ہی بولے تو اُس کے گناہ بَخْش دیئے جائیں گے، اگرچِہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔ [1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک کے اس حصّے اپنے مُصلّے میں بیٹھا رہے کی وَضاحَت کرتے ہوئے حضرتِ سیِّدُنا مُلّا علی قارِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْبارِی فرماتے ہیں: یعنی مَسْجِد یا گھر میں اِس حال میں رہے کہ ذِکْر یا غور و فِکْر کرنے یا عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے یا بَیْتُ اللّٰہ کے طواف میں مَشْغُول رہے، نیز صِرف خَیر ہی بولے کے بارے میں فرماتے ہیں: یعنی فَجْر اور اِشراق کے درمیان خَیر یعنی بھلائی کے سِوا کوئی گفتگو نہ کرے، کیونکہ یہ وہ بات ہے جس پر ثواب مُرتَّب ہوتا ہے۔ [2]

مدنی پھول: نگرانِ ذیلی مُشاوَرت / ذیلی ذِمّہ دار مَدَنی اِنْعامات روزانہ **بَعْدِ فَجْر مَدَنی حلقے** کی ترکیب فرمائیں، نیز ذیلی مُشاوَرت آج کے مَدَنی کاموں کے لئے مشورہ کرے۔ (بعدِ فَجْر مدرسۃ المدینہ بالِغان کی بھی ترکیب ہو سکتی ہے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(3) مسجد درس

شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی چند کُتُب و رَسائل کے

[1] .... ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الضحی، ص۲۱۱، حدیث: ١٢٨٧

[2] .... مرقاۃ، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الضحی، الفصل الثانی، ۳/ ۳۵۸، تحت الحدیث: ۱۳۱۷ ملتقطًا

عِلاوہ باقی تمام کُتُب ورَسائل بِالْخُصُوص **فیضانِ سنّت** سے مَسْجِد میں دَرْس دینے کو تنظیمی اِصطِلاح میں **مَسْجِد دَرْس**[1] کہتے ہیں۔ **مَسْجِد دَرْس** بھی فَروغِ عِلْمِ دِین کی ہی ایک کڑی ہے جس کیلئے تقریباً ہر مَسْجِد میں روزانہ کم از کم ایک **مَدَنی دَرْس**[2] کی ترکیب بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مَسْجِد میں اِجازَت نہ ہونے کی صُورَت میں انتظامیہ، خطیب و امام و مُؤَذِّن وغیرہ کی مُخالَفَت کئے بغیر باہَر دَرْس دیا جاتا ہے۔

سَعَادَت ملے دَرْسِ ''فیضانِ سُنّت''
کی روزانہ دو۲ مرتبہ یا الٰہی[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] .... اَمیرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتب و رسائل سے مدنی درس دیا جائے، البتہ! بعض کتب و رسائل سے دَرْس دینے کی اجازت نہیں، ان میں سے چند ایک یہ ہیں: ﴿1﴾ کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ﴿2﴾ 28 کلماتِ کفر ﴿3﴾ گانوں کے 35 کفریہ اشعار ﴿4﴾ پردے کے بارے میں سوال جواب ﴿5﴾ چندے کے بارے میں سوال جواب ﴿6﴾ عقیقے کے بارے میں سوال جواب ﴿7﴾ استنجا کا طریقہ ﴿8﴾ نماز کے احکام ﴿9﴾ اسلامی بہنوں کی نماز ﴿10﴾ ذکر والی نعت خوانی ﴿11﴾ نعت خواں اور نذرانہ ﴿12﴾ قومِ لُوط کی تباہ کاریاں ﴿13﴾ کپڑے پاک کرنے کا طریقہ مع نجاستوں کا بیان ﴿14﴾ رفیق الحرمین ﴿15﴾ رفیق المعتمرین ﴿16﴾ حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول۔

[2] .... **مدنی دَرْس** سے مُراد شَیخِ طَرِیقَت، اَمیرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی چند ایک کتب کے عِلاوہ باقی تمام کُتُب ورَسائل سے دَرْس کی ترکیب بنانا ہے۔ نیز یاد رکھئے کہ شَیخِ طَرِیقَت، اَمیرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کُتُب ورَسائل کے عِلاوہ کسی اور کتاب سے دَرْس دینے کی مَرکزی مجلسِ شوریٰ کی طرف سے اِجازَت نہیں۔

[3] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۰۳

مَسْجِد دَرْس کے (21) مَدَنی پھول

﴿1﴾ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: جو شخص میری اُمّت تک کوئی اِسْلَامی بات پہنچائے تاکہ اُس سے سُنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بد مذہبی دُور کی جائے تو وہ جنّتی ہے۔[۱]

﴿2﴾ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: **اللہ** تعالیٰ اس کو تَرو تازہ رکھے جو میری حدیث سُنے، یاد رکھے اور دُوسروں تک پہنچائے۔[۲]

﴿3﴾ حضرتِ سیِّدُنا اِدریس عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلام کے مُبارک نام کی ایک حِکْمت یہ بھی ہے کہ آپ عَلَیْهِ السَّلَام **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے عَطا کردہ صَحیفے لوگوں کو کَثْرَت سے سُنایا کرتے تھے۔ لہٰذا آپ عَلَیْهِ السَّلَام کا نام ہی اِدْرِیس (یعنی دَرْس دینے والا) ہو گیا۔[۳]

﴿4﴾ حُضورِ غوثِ پاک رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه فرماتے ہیں: دَرَسْتُ الْعِلْمَ حتّٰی صِرْتُ قُطْباً۔ (یعنی میں نے عِلْم کا دَرْس لیا، یہاں تک کے مَقامِ قُطْبِیَّت پر فائز ہو گیا)[۴]

﴿5﴾ درس دینا بھی دعوت اسلامی کا ایک مدنی کام ہے۔ گھر، مسجد، دکان،

---

[۱] .... حلیۃ الاولیاء، ۱۰/۴۵، رقم: ۱۴۴۶۶

[۲] .... ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء فی الحث... الخ، ص ۶۲۶، حدیث: ۲۶۵۶، ملتقطًا

[۳] .... تفسیر بغوی، پارہ ۱۶، مریم، تحت الآیۃ: ۵۶، ۳/۹۱

[۴] .... مدنی پنج سورہ، قصیدہ غوثیہ، ص ۲۶۴

اسکول، کالج، چوک وغیرہ میں وقت مقرر کرکے درس کے ذریعے خوب خوب سنتوں کے مدنی پھول لٹایئے اور ڈھیروں ثواب کمایئے۔

﴿6﴾ ☜ روزانہ کم از کم دو۲ دَرس دینے یا سننے کی سَعادت حاصِل کیجئے۔ (ان دو میں ایک ''گھر درس'' ضرور ہو)

﴿7﴾ ☜ پارہ 28 سورۃُ التَّحرِیم کی چھٹی آیت میں اِرشاد ہوتا ہے: **یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ**

(ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں)۔ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچانے کا ایک ذَرِیعہ مَدَنی دَرس بھی ہے۔

﴿8﴾ ☜ ذِمّے دار گھڑی کا وَقْت مُقرّر کر کے روزانہ **چوک دَرس** کا اِہتِمام کریں۔ مثلاً رات 9 بجے مدینہ چوک، 09:30 بجے بغدادی چوک میں وغیرہ۔ چھٹی والے دن ایک سے زیادہ مقامات پر **چوک دَرس** کا اِہتِمام کیجئے، مگر حُقُوقِ عامہ تَلَف نہ ہوں مثلاً کسی مسلمان یا جانور وغیرہ کا راستہ نہ رُکے ورنہ گناہ گار ہوں گے۔ (تفصیلی معلومات کے لئے فیضانِ سنّت (جدید) سے ''درسِ فیضانِ سنت کے 22 مدنی پھول'' مُلاحظہ فرمائیں)

﴿9﴾ ☜ دَرْس کیلئے وہ نَماز مُنْتَخَب کیجئے جس میں زِیادہ سے زِیادہ اسلامی بھائی شریک ہو سکیں۔

﴿10﴾ ☜ دَرْس والی نَماز اُسی مَسْجِد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعَت ادا فرمایئے۔

﴿11﴾ ☜ مِحْراب سے ہٹ کر (صَحْن وغیرہ میں) کوئی ایسی جگہ دَرْس کیلئے مَخْصُوص کر لیجئے، جہاں دیگر نَمازیوں اور تِلاوت کرنے والوں کو دُشواری نہ ہو۔

﴿12﴾ ☜ نگرانِ ذیلی مُشاوَرت کو چاہیے کہ اپنی مَسْجِد میں دو خیر خواہ مُقرّر کرے جو دَرْس (بیان) کے مَوْقَع پر جانے والوں کو نَرمی سے روکیں اور سب کو قریب قریب بٹھائیں۔

﴿13﴾ ☜ پردے میں پردہ کیے دوزانو بیٹھ کر دَرْس دیجئے۔ اگر سننے والے زیادہ ہوں تو کھڑے ہو کر یا مائیک پر دینے میں بھی حَرَج نہیں، جبکہ نَمازیوں وغیرہ کو تشویش نہ ہو۔

﴿14﴾ ☜ آواز زیادہ بُلند ہو نہ بِالکل آہِسْتہ، حَتَّی الْاِمْکَان اتنی آواز سے دَرْس دیجئے کہ صِرْف حاضِرین سُن سکیں، بہر صُورت نَمازیوں کو تکلیف نہیں ہونی چاہئے۔

﴿15﴾ ☜ دَرْس ہمیشہ ٹھہر ٹھہر کر اور دِھیمے انداز میں دیجئے۔

﴿16﴾ ☜ جو کچھ دَرْس دینا ہے، پہلے اُس کا کم از کم ایک بار مُطالَعہ کر لیجئے تاکہ غَلَطِیاں نہ ہوں۔

﴿17﴾ ☜ مُعَرَّب اَلفاظ (یعنی جن لفظوں پر زبر، زیر اور پیش وغیرہ لکھا ہوا ہے ان کو) اِعراب کے مُطابِق ہی اَدا کیجئے، اس طرح اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تَلَفُّظ کی دُرُست اَدائیگی کی عادَت بنے گی۔

(18) ☜ حمد و صلوٰۃ، دُرُود و سلام کے چاروں صیغے آیتِ دُرُود اور اِختتامی آیات وغیرہ کسی سُنّی عالِم یا قاری کو ضَرور سنا دیجئے۔ اِسی طرح عَرَبی دُعائیں وغیرہ جب تک عُلَمائے اہلسنّت کو نہ سُنالیں، اکیلے میں اپنے طور پر بھی نہ پڑھا کریں۔

(19) ☜ دَرْس مَعَ اِختِتامی دُعا سات مِنَٹ کے اندر اندر مکمَّل کر لیجئے۔

(20) ☜ ہر مُبَلِّغ کو چاہیے کہ وہ دَرْس کا طریقہ، بعد کی ترغیب اور اِختِتامی دُعا زَبانی یاد کر لے۔

(21) ☜ دَرْس کے طریقہ میں اِسلامی بہنیں حَسْبِ ضَرورت ترمیم کر لیں۔

ہے تجھ سے دُعا ربِّ اکبر! مقبول ہو "فیضانِ سنّت"
مسجِد مسجِد گھر گھر پڑھ کر، اسلامی بھائی سناتا رہے [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مسجد میں درس دینے کے مقاصد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَقَدْرِ ضَرورت عِلْمِ دِین سیکھنا، چونکہ ہر مَرد و عورت پر فَرْض ہے، لِہٰذا ضَروری عِلْمِ دین سے رُوشناس ہونے کے لیے مَدَنی دَرْس ایک بَہُت بڑا ذَرِیْعہ ہے، چُنانچِہ دَعْوَتِ اِسْلَامی کے اِشَاعتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی مَطْبُوعَہ 696 صَفْحات پر مُشْتَمِل کتاب نیک بننے اور بنانے کے طریقے صَفْحَہ 197

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۴۷۵

پر مَسْجِد دَرْس کے مَقَاصِد کچھ یوں مَذْکُور ہیں:

﴿1﴾ ☜ دَرْس دینے کا سب سے بڑا مَقْصَد **اللہ** و رسول عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا ہے۔

﴿2﴾ ☜ مَدَنی دَرْس کے ذریعے شُرَکائے دَرْس اور اَہْلِ محلّہ کو اَہْلِ مَحبَّت بلکہ حقیقی معنوں میں دَعْوَتِ اِسْلَامی والا بنانا ہے۔

﴿3﴾ ☜ مَسْجِد میں مَدَنی دَرْس کے شُرَکا کے ذریعے ہفتے میں ایک بار علاقائی دورہ برائے نیکی کی دَعْوَت کی ترکیب بنانی ہے۔

﴿4﴾ ☜ مَدَنی دَرْس میں شُرَکائے دَرْس کو مَدَنی اِنْعَامَات پر عَمَل اور روزانہ فِکْرِ مدینہ کر کے مَدَنی اِنْعَامَات کا رِسَالہ پُر کرنے کی ترغیب دِلانی ہے اور ان کو مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنے اور کروانے کا ذِہْن بھی دینا ہے۔

﴿5﴾ ☜ ہفتہ وار اِجْتِمَاع اور ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرے میں پابندیِ وَقْت سے اوّل تا آخِر شِرْکَت کے لیے تیّار کرنا ہے۔

﴿6﴾ ☜ مَسْجِد کے اِمام صاحِب اور کمیٹی والوں کو بھی مَدَنی قافلے میں سَفَر پر آمادہ کرنا ہے۔

﴿7﴾ ☜ مَسْجِد سَطْح پر صَدائے مدینہ کی ترکیب بھی بنانی ہے۔

﴿8﴾ ☜ مَسْجِد سَطْح پر ہر روز مُلاقات کے لئے فَجْر کے بعد مَدَنی حلقہ شروع کرنا

ہے اور مَسْجِد کے اطراف میں جو لوگ نَماز نہیں پڑھتے انہیں نَماز کی ترغیب بھی دِلانی ہے۔

﴾9﴿ ☜ مَسْجِد کے قُرب وجَوار میں پُرانے اِسلَامی بھائیوں میں سے جو پہلے آتے تھے اب نہیں آتے، ان سے مُلاقات کر کے انہیں مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی ترغیب دِلانی ہے۔

﴾10﴿ ☜ شُرَکائے دَرْس کو دَعْوَتِ اِسلَامی کا مُبَلِّغ ومُعَلِّم بنانا ہے۔

﴾11﴿ ☜ مَسْجِد کے قریب چوک دَرْس کی ترکیب بنانی ہے۔

﴾12﴿ ☜ مَسْجِد میں مدرسۃ المدینہ بالغان کا سلسلہ شروع کرنا اور اسے مَضْبُوط کرنا ہے۔

اِلٰہی ہر مُبَلِّغ پیکرِ اِخلاص بن جائے
کَرَم ہو دَعْوَتِ اِسلَامی والوں پر کَرَم مولیٰ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی دَرْس دینے کا طریقہ

تین۳ بار اس طرح اِعلان فرمائیے: "قریب قریب تشریف لائیے۔" پردے میں پردہ کئے دو۲ زانو بیٹھ کر اس طرح اِبتِدا کیجئے:

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۹۹

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اِس کے بعد اِس طرح دُرُود و سلام پڑھایئے:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

اگر مَسْجِد میں ہیں تو اس طرح اِعْتِکاف کی نِیَّت کروایئے: نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اِعْتِکاف کی نِیَّت کی)۔

پھر اس طرح کہئے: میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قریب قریب آکر دَرْس کی تعظیم کی نِیّت سے ہو سکے تو دو۲زانو بیٹھ جایئے، اگر تھک جائیں تو جس طرح آپ کو آسانی ہو اُسی طرح بیٹھ کر نگاہیں نیچی کئے تَوَجُّہ کے ساتھ مدنی درس سنئے کہ لاپَرواہی کے ساتھ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے، زمین پر اُنگلی سے کھیلتے ہوئے، لِباس، بَدَن یا بالوں وغیرہ کو سَہلاتے ہوئے سننے سے اس کی بَرَکتیں زائل ہونے کا اندیشہ ہے۔ (بیان کے آغاز میں بھی اِسی انداز میں ترغیب دِلایئے) یہ کہنے کے بعد فیضانِ سُنَّت وغیرہ سے دیکھ کر دُرُود شریف کی ایک فضیلت بیان کیجئے۔ پھر کہئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جو کچھ لکھا ہوا ہے وُہی پڑھ کر سنایئے۔ آیات و عَرَبی عِبارات کا صِرف ترجمہ پڑھئے۔ کسی بھی آیت یا حدیث کا اپنی رائے سے ہر گز خُلاصہ مت کیجئے۔

دَرْس کے آخِر میں اِس طرح ترغیب دلایئے!

(ہر مُبَلِّغ کو چاہیئے کہ زَبانی یاد کرلے اور دَرْس و بیان کے آخِر میں بِلا کمی و بیشی اِسی طرح ترغیب دلایا کرے) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قرآن و سُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوتِ اِسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں۔(اپنے یہاں کے ہفتہ وار اِجتِماع کا اِعلان اس طرح کیجئے مَثَلاً بابُ المدینہ کراچی والے کہیں) ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی میں مَغْرِب کی نَماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اِجتِماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی اِلتجا ہے۔عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سُنّتوں کی تَربِیّت کیلئے سَفَر اور روزانہ فِکْرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی اِنْعامات کا رِسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے اِبتدائی 10 دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذِمّہ دار کو جَمْع کروانے کا مَعْمُول بنا لیجئے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نَفرت کرنے اور ایمان کی حِفَاظت کے لئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔ ہر اِسلامی بھائی اپنا یہ مَدَنی ذِہن بنائے کہ **مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہے۔** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

اپنی اِصلاح کی کوشِش کے لئے مَدَنی اِنْعامات پر عَمَل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کے لئے مَدَنی قافلوں میں سَفَر کرنا ہے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دُھوم مچی ہو [1]

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

آخِر میں خُشُوع و خُضُوع (خُشُوع یعنی بدَن کی عاجزی اور خُضُوع یعنی دل و دماغ کی حاضِری) کے ساتھ دُعا میں ہاتھ اُٹھانے کے آداب بجالاتے ہوئے بِلا کمی و بیشی اس طرح دُعا مانگئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

یارَبِّ مصطفٰی عَزَّوَجَلَّ! بطفیلِ مُصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہماری، ہمارے ماں باپ کی اور ساری اُمّت کی مَغْفِرَت فرما۔ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! دَرْس کی غَلَطیاں اور تمام گناہ مُعَاف فرما، نیک عَمَل کا جذبہ دے، ہمیں پرہیز گار اور ماں باپ کا فرماں بردار بنا۔ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمیں اپنا اور اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مُخْلِص عاشِق بنا۔ ہمیں گُناہوں کی بیماریوں سے شِفا عَطا فرما۔ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمیں مَدَنی اِنْعَامات پر عَمَل کرنے، مَدَنی قافلوں میں سَفَر کرنے اور اِنْفِرَادی کوشش کے ذَرِیعے دوسروں کو بھی مَدَنی کاموں کی ترغیب دِلانے کا جَذبہ عطا فرما۔ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہر

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۳۱۵

مسلمان کو بیماریوں، قرضداریوں، بے رُوزگاریوں، بے اولادیوں، بے جا مقدّمہ بازیوں اور طرح طرح کی پریشانیوں سے نَجات عَطا فرما۔ یا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اِسْلَام کا بول بالا کر اور دُشمنانِ اِسلام کا منہ کالا کر۔ یا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں دَعْوتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحول میں اِستِقامت عَطا فرما۔ یا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا جلوۂ محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں شہادت، جَنَّتُ الْبَقِیع میں مَدفن اور جَنَّتُ الْفِردَوس میں اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب فرما۔ یا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! مدینے کی خوشبودار ٹھنڈی ٹھنڈی ہواؤں کا واسِطہ ہماری جائز دُعائیں قبول فرما۔

کہتے رہتے ہیں دعا کے واسطے بندے ترے
کردے پوری آرزو ہر بیکس و مجبور کی [1]

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شِعر کے بعد یہ آیتِ مُبارک پڑھئے: **اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىِٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝۵۶**

(پ ۲۲، الاحزاب: ۵۶)

سب دُرُود شریف پڑھ لیں تو پھر پڑھئے: **سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝۱۸۰ۚ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ۝۱۸۱ۚ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۸۲ۚ**

(پ ۲۳، اَلصّٰفّٰت: ۱۸۰ تا ۱۸۲)

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۹۶

دَرْس کی کمائی پانے کے لیے (کھڑے کھڑے نہیں بلکہ) بیٹھ کر خندہ پیشانی کے ساتھ لوگوں سے مُلاقات کیجئے، چند نئے اسلامی بھائیوں کو اپنے قریب بٹھالیجئے اور انفِرادی کوشش کے ذریعے انہیں مَدَنی اِنْعامات اور مَدَنی قافِلوں کی بَرَکتیں سمجھایئے۔(بیٹھ کر ملنے میں حِکْمت یہ ہے کہ کچھ نہ کچھ اِسْلَامی بھائی ہو سکتا ہے آپ کے ساتھ بیٹھے رہیں ورنہ کھڑے کھڑے ملنے والے عموماً چل پڑتے ہیں، یوں انفرادی کوشش کی سَعادَت سے محرومی ہو سکتی ہے)

تمہیں اے مُبَلِّغ! یہ میری دُعا ہے کیے جاؤ طے تم ترقّی کا زینہ[1]

دُعائے عطّار: یا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! مجھے اور پابندی کے ساتھ روزانہ کم از کم دو[2] مَدَنی دَرْس ایک گھر میں اور دوسرا مَسْجِد، چوک یا اسکول وغیرہ میں دینے اور سننے والے کی مَغْفِرَت فرما اور ہمیں حُسْنِ اَخلاق کا پیکر بنا۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

《4》 مدرسۃُ المدینہ بالغان

(ہدف: فی ذیلی حلقہ کم از کم ایک مَدْرَسہ، شُرکا: 19 اسلامی بھائی، دورانیہ 41 منٹ)

دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحول میں روزانہ ہر ذیلی حلقے میں بالغ اِسْلَامی بھائیوں کو دُرُسْت مَخَارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھانے کا سلسلہ ہوتا ہے، جسے **مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغَان** کہتے ہیں۔

---

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ٣٧١

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآن عربی زبان (Arabic language) میں عربی آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نازِل ہوا۔ رسولِ عربی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے عربی لب ولہجے میں پڑھنے کا حُکْم کچھ یوں اِرشاد فرمایا: اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَب۔ یعنی قرآن کو عربی لب ولہجے میں پڑھو۔[1] مگر بدقسمتی! مَخارِج کی دُرُستی کے ساتھ عربی لب ولہجے میں اب قرآنِ کریم پڑھنے والے بَہُت ہی کم ہیں۔ ح اور ہ، ذ، ز، ظ، ض اور ث، س، ص اور ع اور ء، میں فَرْق کرکے پڑھنے والے بَہُت ہی کم ہیں۔ یاد رکھئے! دُرُست مَخارِج کے ساتھ قرآن پڑھنا فَرْض ہے، لَحْنِ جَلِی (یعنی حَرْف کو حَرْف سے بدلنے کی وجہ) سے اگر معنٰی فاسِد ہو جائیں، تو نَماز بھی فاسِد ہو جاتی ہے۔ چُنَانْچِہ یِہی وجہ ہے کہ وہ اِسْلَامی بھائی جو دُرُست مَخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں جانتے، انہیں **مَدْرَسَةُ الْمَدِيْنَه بَالِغَان** کے تَحْت دُرُست مَخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کا اِہتِمام کیا جاتا ہے۔ کیونکہ دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر وبَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ**۔ یعنی تم میں سب سے بہتر وہ ہے، جس نے قرآن کی تعلیم حاصِل کی اور دوسروں کو اِس کی تعلیم دی۔[2]

[1] .... نوادر الاصول، الاصل الثالث والخمسون والمائتان فی ان القران مثلہ...الخ، ۲/ ۲۴۲

[2] .... بخاری، کتاب فضائل القران، باب خیر کم من...الخ، ص۱۲۹۹، حدیث: ۵۰۲۷

مدنی پھول: بعدِ عشا یا بعدِ فَجْر مَسْجِد یا کسی بھی مَقام پر روزانہ **مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بَالِغَان** کی ترکیب ہونی چاہیے، اگر ذیلی حلقوں میں **مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بَالِغَان** مَضْبُوط ہو جائیں تو 12 مَدَنی کاموں کی مَدَنی بہاریں آسکتی ہیں (تفصیلی معلومات کے لئے "مدرسۃ المدینہ بالغان کے 29 مدنی پھول" کا مطالعہ فرمائیں)

دے شوقِ تِلاوَت دے ذوقِ عِبادَت

رہوں باوضو میں سدا یا اِلٰہی[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ چوک درس

مَسْجِد اور گھر کے عِلاوہ جس بھی مَقام (چوک، بازار، سکول، کالج، ادارے وغیرہ) پر جو مَدَنی دَرْس دیا جاتا ہے اُسے دعوتِ اسلامی کی اِصْطِلَاح میں **چوک دَرْس** کہتے ہیں۔ **چوک دَرْس کا مَقْصَد** ایسے اَفراد کو نیکی کی دعوت پہنچانا ہے جو مَساجِد میں نہیں آتے تا کہ وہ بھی مَسْجِد میں آنے والے، باجَماعَت نَماز پڑھنے والے بن جائیں اور دَعْوَتِ اِسْلَامی کا مَدَنی پیغام قبول کر کے راہِ سنّت پر گامزن ہو جائیں۔

مَسْجِد سے باہَر مُناسِب مَقام پر عِلْمِ دِین کے دَرْس کی مِثال صحابۂ کِرام عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان کے مُبارَک زمانے سے بھی ملتی ہے، جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا شیخ نصر بن محمد بن ابراھیم سَمَرقَنْدی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے اپنی کتاب تَنْبِیْہُ الْغَافِلِیْن میں نَقْل فرمایا ہے کہ

[1] ....وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۰۲

مجھے فُقہائے کِرام کی ایک جَمَاعَت نے یہ بات بتائی کہ حضرت سَیِّدُنا امیر مُعَاوِیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے دورِ حُکُومَت میں ایک بار حضرت سَیِّدُنا سُمَیر اَصْبَحِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی مدینہ شریف زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیمًا میں حاضِر ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک جگہ لوگوں کا خوب ہُجُوم ہے، کسی سے پوچھا کہ کیا ماجرا ہے؟ تو بتانے والے نے عَرْض کی: حضرت سَیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ حدیثِ پاک کا دَرْس دے رہے ہیں۔ چُنَانْچِہ آپ نے بھی آگے بڑھ کر عِلْم کے اس سمندر سے اپنا حِصّہ وُصُول کیا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار پانچ مدنی کام (۵)

اِمام غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی مِنْہَاجُ الْعَابِدِیْن میں فرماتے ہیں: مسلمانوں کی اِجْتِمَاعِی عِبَادَت سے دِین کو تَقْوِیَت پہنچتی ہے، اِسْلَام کا جمال ظاہِر ہوتا ہے اور کفّار و مُلْحِدِین (بے دِین) مسلمانوں کا اِجْتِمَاع دیکھ کر جلتے ہیں اور جُمُعہ وغیرہ دینی اِجْتِمَاعات پر **اللہ** تعالٰی کی برکتیں اور رحمتیں نازِل ہوتی ہیں، لِہٰذا گوشہ نشین شخص پر لازِم ہے کہ جُمُعہ، جماعت و دینی اِجْتِمَاعات میں عام مسلمانوں کے ساتھ شریک رہے۔[2]

---

[1] ...... تنبیہ الغافلین، باب الاخلاص، ص ۶ ملتقطًا

[2] ...... منہاج العابدین، العقبۃ الثالثہ، العائق الثانی: الخلق، ص ۱۲۴ ملخصًا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے اجتماعات اِسْلَام کی شان و شوکت کا مَظْہَر ہی نہیں بلکہ شَرْعِی اَحْکام سیکھنے کا بھی ایک بَہُت بڑا ذریعہ ہیں اور ان کے لیے اگر کوئی خاص دن مُتَعَیَّن کر لیا جائے تو ہر شخص کے لیے اس ایک دن جَمْع ہونا بھی مُمکِن ہے۔ مثلاً جب مدینے میں اِسْلَام کا پیغام عام ہوا اور شہر و اَطراف سے لوگ جوق در جوق دائرۂ اِسْلَام میں داخِل ہونے لگے تو حضرت سَیِّدُنا مُصْعَب بِنْ عُمَیْر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو بار گاہِ نبوّت سے نَمازِ جُمُعَہ قائم کرنے کا حُکْم اِرشاد ہوا [1] تاکہ وہ اس دن جَمْع ہونے والے تمام اَفراد کو اِجتماعی طور پر اِسْلَامی احکامات سکھائیں۔ اسی طرح حضرت سَیِّدُنا **عبد اللّٰہ** بن مَسْعُود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بھی جُمعَرات کا دن لوگوں کو وَعْظ و نصیحت کے لیے مَخْصُوص کر رکھا تھا۔[2] چُنَانْچِہ وَعْظ و نصیحت کے اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحَول میں ہفتہ وار اِجْتِمَاعات کی تَرکیب کچھ یوں بنائی گئی ہے:

(6) ہفتہ وار اجتماع

(ہدف: فی ذیلی حلقہ کم از کم 12 اسلامی بھائی، اوّل تا آخر شرکت)

ہر چھوٹے بڑے شہر میں (مُتَعَلِّقہ رُکْنِ شوریٰ یا نگرانِ کابینات کی اِجازت سے) نَمازِ مَغْرِب تا اِشْرَاق و چاشت **ہفتہ وار اِجْتِمَاع** کیا جاتا ہے۔

[١] .... البداية والنهاية، باب بدء اسلام الانصار، المجلد الثانی، ٣/ ١٦٣

[٢] .... بخاری، کتاب العلم، باب من جعل لاهل العلم اياما معلومة، ص ٩١، حديث: ٧٠

مَدَنی پھول: جس نَماز کے بعد اِجتِمَاع ہوتا ہے، وہ نَماز اِجتِمَاع والی مَسجِد میں باجَماعَت ادا کی جائے، ہر ذیلی حلقے سے کم از کم 12 اِسْلَامی بھائی ضَرور اَوّل تا آخر یعنی تِلاوتِ قرآنِ کریم سے لے کر اِجتِمَاع، رات اِعتِکاف، تَہَجُّد، فَجر اور اِشْراق و چاشت وغیرہ تک شِرْکت کریں۔

ذِمّہ داران اجتماع میں کس طرح شرکت کریں؟

ذِمّہ داران ہفتہ وار اِجتِمَاع میں جب شِرْکت فرمائیں تو دَرج ذیل باتیں پیشِ نَظر رکھیں:

✿ اپنے ذیلی حلقوں سے اسلامی بھائیوں کو ساتھ لے کر آئیں۔

✿ اِعتِکاف کی نِیَّت سے پوری رات فیضانِ مدینہ / اجتماع والی مسجد میں بَسر کرنے کیلئے موسم کے لِحَاظ سے چادر یا لحاف وغیرہ کی ترکیب بھی بنائیں۔

✿ نئے اسلامی بھائیوں کو تحفے میں دینے کے لئے حسبِ توفیق کچھ نہ کچھ رسائل بھی اپنے ساتھ لائیں (یہ رسائل مدنی بیگ میں ہوں تو مدینہ مدینہ، نہیں تو جیبی سائز رسائل جیب میں ڈال کر لائیں)۔

✿ اپنا کھانا ساتھ لائیں اور اِجتِمَاع کے بعد اپنے علاقے کے اسلامی بھائیوں کے ساتھ ہی کھانے کی ترکیب کریں۔ (اسلامی بھائیوں کو بھی اپنے ساتھ کھانا لانے کی ترغیب دلائیں)

✿ اجتماع کے بعد نئے آنے والے اسلامی بھائیوں سے آگے بڑھ کر پُرتپاک طریقے سے مُلاقات و انفرادی کوشش کر کے مَدَنی قافلے کے لئے تیار کریں اور اپنے پاس نام و فون نمبر لکھ کر بعد میں رابطہ بھی کریں اور مَوْقَع کی مُناسبَت سے اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مُرید / طالِب بننے کی ترغیب دِلائیں۔

ہفتہ وار اجتماع کو مضبوط کرنے کے مَدَنی پھول

❀ نگرانِ کابینہ / نگرانِ ڈویژن مُشَاوَرت، اِجْتِمَاع گاہ کے قریب رہنے والے اسلامی بھائیوں کا ماہانہ مَدَنی مشورہ کریں۔

❀ جو گاڑیاں لے کر آتے ہیں، ان کے مدنی مشورے بھی کرتے رہیں۔

❀ ہفتہ وار اِجْتِمَاع کی مَجَالِس اور ان کے ذِمّہ دار بنائے جائیں اور وقتاً فوقتاً اُن کے مَدَنی مشورے ہوتے رہیں۔

❀ ذِمّہ داران جَدْوَل میں جمعرات عصر تا جُمُعَہ اِشْرَاق و چاشت اِجْتِمَاع والی مَسْجِد کے لئے مُخْتَص کر دیں۔

❀ خود بھی مَدَنی قافلے میں سَفَر کریں اور دوسروں کو بھی سَفَر کروائیں۔

❀ مَجْلِس ہفتہ وار اِجْتِمَاع ایسے اَچّھے مُبَلِّغ، قاری و نعت خوان کا جَدْوَل بنائے جو مَدَنی مَرْکَز کے مَدَنی اُصُولوں کے پابند ہوں۔

❀☜ہفتہ وار اِجتِماع میں شُرَکا کی تعداد کم ہو جانا بَہُت بڑا تنظیمی نُقصان ہے، لہٰذا اِجتِماع کے شُرَکا کی تعداد کو برقرار رکھنے کے لیے مسلسل کوشش جاری رکھیں۔

❀☜ہفتہ وار اِجتِماع کے مَقامات بڑھانے سے زیادہ لوگ مُستَفِیض ہوں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

❀☜نگرانِ ڈویژن مُشاوَرت / نگرانِ کابینہ اور نگرانِ کابینات، مَجلِس جامعۃ المدینہ ومَجلِس مدرسۃ المدینہ، ہفتہ وار اِجتِماع میں جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ کے طلبہ کی شِرکت کو یقینی بنائیں، نیز ان کے سرپرست صاحبان کو بھی اِجتِماع میں شامل کروائیں۔

❀☜اِجتِماع جَدوَل کے مُطابِق بَعدِ مَغرِب سے 2 گھنٹے ہی ہو۔ اس میں ایک حِکمت یہ بھی ہے کہ ڈاکٹرز، شعبۂ تعلیم، ملازِم پیشہ اَفراد وغیرہ کو سُہُولت ہو اور اُن کی اِجتِماع میں زیادہ سے زیادہ شِرکت ہو۔

جو پابند ہے اجتماعات کا بھی
میں دیتا ہوں اس کو دعائے مدینہ[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص٣٦٩

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کا جدول

1	اَذانِ مَغرِب	تین منٹ	03منٹ
2	نمازِ مَغرِب مَع اَوّابین	بیس منٹ	20منٹ
3	تِلاوت سورۂ مُلک مَع نیتیں	سات منٹ	07منٹ
4	نعت شریف مَع نیتیں	پانچ منٹ	05منٹ
5	سُنّتوں بھرا بیان	پچاس منٹ	50منٹ
6	سنتیں و آداب مَع 6دُرُودِپاک + 2دُعائیں	دس منٹ	10منٹ
7	اِعلانات	پانچ منٹ	05منٹ
8	ذِکرُ اللہ	پانچ منٹ	05منٹ
9	دُعا	دس منٹ	10منٹ
10	صلوٰۃ و سلام و اِختتامِ مَجلِس کی دُعا	پانچ منٹ	05منٹ
11	کل دورانیہ	120منٹ	2گھنٹے

سُنّتوں کی لُوٹنا جا کے مَتاع

ہو جہاں بھی سُنّتوں کا اِجتِماع[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ یومِ تعطیل اعتکاف

(اطراف / گاؤں، ہدف: فی حلقہ شُرکا کم از کم 5 اسلامی بھائی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِعتِکاف کی نِیَّت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا حاصِل کرنے

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ٦١٥

کیلئے مَسْجِد میں ٹھہرے رہنا بھی ایک عظیم عِبادَت ہے،لہٰذا دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحول میں اَطراف شہر کے لوگوں کو دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحول سے وَابَستہ کرنے کے لیے بروز جُمُعَہ یا اِتوار بَعدِ فَجْر تا نَمازِ جُمُعَہ یا حَسْبِ مَوْقَع عَصْر تا مَغْرِب **اِعْتِکاف** کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔

یومِ تعطیل اعتکاف کے مدنی پھول

❀☜ علاقوں سے جو اسلامی بھائی اطراف / گاؤں میں **یومِ تعطیل اِعْتِکاف** کیلئے جاتے ہیں،اِن کے ساتھ جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کے طَلَبۂ کِرام کو بھی تنظیمی تَرْبِیَّت کے لیے بھیجا جائے۔

❀☜ جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ سے جو طَلَبہ کِرام نَمازِ فَجْر کے بعد کسی گاؤں میں جائیں تو ان کے ساتھ کسی اُستاذ صَاحِب کی بھی ترکیب ہو۔

❀☜ اوّلاً سُنّتیں اور دُعائیں سیکھنے سکھانے کے حلقے لگائے جائیں۔

❀☜ نَمازِ جُمُعَہ سے پہلے علاقائی دورہ برائے نیکی کی دَعْوَت کی ترکیب ہو۔

❀☜ نَمازِ جُمُعَہ کے بعد مَقامی لوگوں کے درمیان مَدَنی حلقہ اور بعدِ عَصْر بیان کے بعد واپسی کی ترکیب ہو۔

مدینہ: طَلَبۂ کِرام جہاں بھی جائیں تو انہیں مَدَنی قافلے کی صُورَت میں بھیجا جائے۔

مدنی پھول: ہر ہفتے چھٹی کے دن،ہر نِگرانِ حلقہ مُشَاوَرَت، نِگرانِ علاقہ / شہر مُشَاوَرَت کے مشورے سے شہر کے اطراف یا کسی گاؤں میں جُمُعَہ تا عَصْر یا عَصْر

تا مَغرِب اِعتِکاف کی ترکیب بنائے۔

مدینہ: اَطراف سے مُراد اَطراف کے گاؤں اور دیہاتوں کے عِلاوہ شہر کے نئے اور کمزور علاقے بھی ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

شَیخِ طَرِیقَت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے عَقائد واَعمال، شَریعَت وطَرِیقَت، تاریخ وسیرت، طِبابَت ورُوحانیت وغیرہ مُختَلِف مَوضُوعات پر سوالات (Questions) کئے جاتے ہیں اور آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ انکے جوابات (Answers) عَطا فرماتے ہیں۔ اس کو دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاح میں **مَدَنی مُذاکَرہ** کہا جاتا ہے اور بروز ہفتہ (Saturday) بعدِ نمازِ عشا ہونے والے مدنی مذاکرے کو **ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ** کا نام دیا گیا ہے۔

مدنی پھول: ذیلی حلقے کے اِسلَامی بھائی ڈویژن سَطح پر جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ / مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ / فیضانِ مدینہ (خارجِ مسجد) میں ہر ہفتے اجتماعی طور پر مَدَنی مُذاکرے میں شِرکت کریں یا نگرانِ کابینہ کے مشورے سے کسی ایک مَقام کا تَعیّن کر لیں۔

﴿9﴾ ہفتہ وار کیسٹ اجتماع

(ہدف: ہر ذیلی حلقے میں ہفتہ وار، شرکا: کم از کم 12 اسلامی بھائی)

ذیلی حلقہ سَطح پر کسی اسلامی بھائی کے گھر پر چند اِسلَامی بھائی جمع ہو کر اَمیرِ

اَهْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے مَدَنی مذاکرے / بیانات یا مَکْتَبَةُ الْمَدِیْنَه سے جاری ہونے والے بیانات کی VCD دیکھیں یا کیسٹ سنیں، اس کو VCD/ **کیسٹ اِجْتِمَاع** کہا جاتا ہے۔

مدنی پھول: ہر ذیلی حلقے میں **هفته وار کیسٹ**/ VCD **اجتماع** وَقْتِ مُقَرَّرہ پر کسی کا اِنتِظار کئے بغیر، گھر بدَل بدَل کرنئے نئے اِسْلَامی بھائیوں کوشِرْکَت کی دَعْوَت دے کر پابندی سے کیا جائے، تِلاوَت و نعت سے آغاز صلٰوۃ وسلام کے تین[۳] اَشعار اور مُخْتَصَر دُعا پر اِخْتِتام کریں، چائے وغیرہ کی بجائے ''تقسیمِ رسائل'' اور ''انفرادی کوشِش'' کی ترکیب کریں۔ تفصیل کے لئے **کیسٹ**/ VCD **اجتماع کے مدنی پھول** پڑھیے۔ کیسٹیں / VCDs خریدنے، بیچنے، سننے اور سُنانے کا ذہن بنائیں۔ ہر ماہ کم از کم 26 کیسٹیں / VCDs فروخت یا تقسیم کریں۔

﴿10﴾ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت

(ہدف: شرکا کم از کم 4 اسلامی بھائی)

مرکزی مَجْلِسِ شوریٰ کی طرف سے دِیئے گئے طریقۂ کار کے مُطابِق ہفتے میں ایک دن (بروز بدھ) ہر مَسْجِد کے اَطراف میں گھر گھر، دکان دکان جا کر گھروں اور دکانوں میں مَوجُود، جبکہ راہ میں کھڑے ہوئے اور آنے جانے والے تمام اَفراد کو نیکی کی دَعْوَت پیش کی جاتی ہے، اسے **علاقائی دورہ برائے نیکی کی**

دَعْوَت کہا جاتا ہے۔

کرم سے "نیکی کی دعوت" کا خوب جذبہ دے

دُوں دُھوم سنّتِ مَحْبُوب کی مچا یا ربّ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **نیکی کی دَعْوَت** حقیقت میں دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحَول میں اِسْتِعمال ہونے والی ایک خاص اِصْطِلَاح ہے جس سے مُراد اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر ہے اور اسکے مُتَعَلِّق مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف ہر شخص پر اس کے مَنْصَب (Status) کے حوالے سے اور حَسْبِ اِسْتِطاعَت واجب ہے، اِس پر قرآن و سنّت ناطِق ہے اور اِجماعِ اُمَّت بھی ہے۔ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف حکمرانوں، عُلَماو مشائخ بلکہ ہر مسلمان کی ذِمَّہ داری ہے، اسے صِرف ایک طبقہ تک مَحْدُود کر دینا صحیح نہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اگر ہر شخص اس کو اپنی ذِمَّہ داری سمجھے تو مُعَاشَرہ نیکیوں کا گہوارہ بن سکتا ہے۔[2] بُرائی کو بدلنے کے لیے ہر طبقے کو اس کی طَاقَت کے مُطابِق ذِمَّہ داری سونپی گئی، کیونکہ اِسْلَام میں کسی بھی انسان کو اس کی طَاقَت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔ اَرْبَابِ اِقْتِدَار، اَسَاتِذہ (Teachers)، وَالِدَین (Parents)

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۷۷

[2] .... مِراۃُ المناجیح، نیک باتوں کا حکم دینا، پہلی فصل، ۶/ ۵۰۲

وغیرہ جو اپنے ماتحتوں کو کنٹرول (Control) کر سکتے ہیں وہ قانون (Law) پر سختی سے عَمَل کرا کے اور مُخالَفت کی صُورَت میں سزا دے کر بُرائی کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔ مُبلِّغینِ اِسْلَام، عُلَما و مَشَائخ، ادیب و صحافی (Journalists) اور دیگر ذرائع اِبلاغ (Means of communication) مثلاً ریڈیو (Radio) اور ٹی وی وغیرہ سے سبھی لوگ اپنی تقریروں تحریروں بلکہ شُعَرا (Poets) اپنی نظموں (Poems) کے ذریعے بُرائی کا قلع قمع کریں اور نیکی کو فروغ دیں، بِلِسَانِہٖ (یعنی زبان سے نیکی کی دَعْوَت پیش کرنے) کے تَحت یہ تمام صورتیں آتی ہیں اور عام مسلمان جسے اِقْتِدَار کی کوئی صُورَت بھی حاصِل نہیں اور نہ ہی وہ تحریر و تقریر کے ذریعے بُرائی کا خاتِمہ کر سکتا ہے وہ دل سے اس بُرائی کو بُرا سمجھے اگرچہ یہ اِیمان کا کمزور ترین مرتبہ ہے کیونکہ کوشِش کر کے زبان سے روکنا چاہیے لیکن دل سے جب بُرا سمجھے گا تو یقیناً خود بُرائی کے قریب نہیں جائے گا اور اس طرح مُعاشَرے (Society) کے بیشمار اَفراد خود بخود راہِ رَاست پر آ جائیں گے۔[1]

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! بِلاشُبہ عِلْمِ دین اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی میراث ہے، جس کے حُصُول کے لیے ہر ایک کو کوشِش کرنی چاہیے۔ جیسا کہ مَرْوِی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ

[1] .... مراۃ المناجیح، نیک باتوں کا حکم دینا، پہلی فصل، ۶/ ۵۰۳

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بازار میں تشریف لائے اور لوگوں سے اِرشاد فرمایا: لوگو! میں تمہیں یہاں دیکھ رہا ہوں حالانکہ وہاں تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی میراث تقسیم ہو رہی ہے۔ تم جاکر اپنا حِصّہ کیوں وُصُول نہیں کرتے؟ یہ سُن کر لوگوں نے پوچھا کہ کہاں میراث تقسیم ہو رہی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: مَسْجِد میں۔ وہ جلدی جلدی مَسْجِد کی طرف چل دیئے، مگر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ وہیں رُکے رہے، واپَس آکر انہوں نے عَرض کی: ہم نے تو وہاں کوئی میراث تقسیم ہوتے نہیں دیکھی۔ دَرْیافْت فرمایا: پھر تم نے کیا دیکھا؟ عَرض کی: ہم نے دیکھا کہ کچھ لوگ نَماز پڑھ رہے ہیں تو کچھ تِلاوَت کر رہے ہیں اور کچھ عِلْمِ دین حاصِل کر رہے ہیں۔ اس پر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: یہی تو دو۲ عالَم کے مالِک و مختار باذنِ پروردگار، مکّی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی میراث ہے۔[1]

فرمانِ اَمیرِ اَہلسنّت: دَعْوَتِ اِسْلَامی کا جو بڑے سے بڑا ذِمّہ دار **علاقائی دورہ برائے نیکی کی دَعْوَت** میں از اِبْتِدا تا اِنْتِہا شِرْکَت نہیں کرتا، وہ میرے نزدیک سَخْت غیر ذِمّہ داری کا مُرْتَکِب ہے۔ (جو مَجْبُور ہے وہ مَعْذُور ہے) ہفتے میں ایک دن مَخْصُوص کر کے اپنے ذیلی حلقے (مَسْجِد اور اسکے اَطراف) میں گھر گھر، دُکان دُکان جاکر نیکی کی دَعْوَت ضَرور دیں۔ (رہائشی علاقوں میں عصر تا مَغْرِب یا مَغْرِب تا عشا، کاروباری

[1] .... معجم اوسط، ۱/ ۳۹۰، حدیث: ۱۴۲۹

مراکز میں ظہر یا عصر سے پہلے) اگر آپ اکیلے ہیں تو وادیٔ مِنٰی میں تنہا، خیمہ خیمہ جاکر نیکی کی دَعْوَت دینے والے مکی مدنی مَحْبُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یاد کریں۔

دُعائے عطّار

جو نیکی کی دَعْوَت کی دُھومیں مچائے
میں دیتا ہوں اُس کو دُعائے مدینہ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ماھانہ دو مدنی کام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دنیا و آخِرت کی بہتری کیلئے شَیخِ طَرِیقَت، اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عَطا کردہ اس مَدَنی مَقْصَد کو اپنالیں کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ چُنانچِہ اس مَدَنی مَقْصَد کے حُصُول کا جو آسان ترین راستہ ہے، اس کے لیے دَرْج ذیل ماہانہ دو مَدَنی کام ضَروری ہیں:

(11) مَدَنی قافلہ

(ماہانہ ہدف: فی حلقہ 12 اسلامی بھائی تین دِن کے لیے)

ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کے لئے، راہِ خُدا میں سَفَر کرنے کیلئے دَعْوَتِ اِسلَامی کے **مدنی قافلوں** کا مُسَافِر بننا بے حد ضَروری ہے۔ کیونکہ

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۳۶۹

ساری دنیا میں نیکی کی دَعْوَت مدنی قافلوں کا مُسافِر بن کر بھی عام کی جاسکتی ہے۔ خود ہمارے مدنی آقا صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے راہِ خُدا میں مُتعدِّد سفر کئے، جن کے دوران آپ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بَہُت سی تکالیف کا سامنا کیا، مصیبتیں جھیلیں، طعنے سنے، زَخْم سہے، پتّھر کھائے، فاقوں کے سَبَب پیٹ پر پتّھر باندھے، لیکن پھر بھی راتوں کو اٹھ اٹھ کر، رو رو کر لوگوں کی ہِدایَت کے لئے دُعائیں کیں اور لوگوں کے پاس جاجاکر اِسْلَام کی دَعْوَت کو عام کیا۔ صحابۂ کِرام عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان کی اَکْثَرِیَّت ایسی تھی، جنہوں نے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عِلْمِ دین حاصِل کیا، پھر اسے ساری دنیا میں پھیلانے کے لئے راہِ خُدا میں سَفَر اِخْتِیار کیا۔ یہی وجہ ہے کہ صحابۂ کِرام عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان کے مزارات صِرف مدینہ طَیِّبہ ہی میں نہیں، بلکہ دنیا کے مُتَعَدِّد مقامات پر بھی مَوجُود ہیں۔ انکے بعد تَابِعِین، تَبَع تَابِعِین[1]، اَئِمّہ عُظّام اور اَولیائے کِرام رَحِمَھُمُ اللهُ السَّلَام نے نیکی کی دَعْوَت کو عام کرنے کے اس سلسلے کو جس آب و تاب کے ساتھ قائم رکھا، وہ

[1] .... حُضُور پُر نور صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمَّت کے وہ مسلمان جو صحابہ کرام (عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان) کی صُحبَت میں رہے، انہیں تَابِعِین کہا جاتا ہے اور وہ مسلمان جو ان تَابِعِین کی صُحبَت میں رہے، وہ تَبَع تَابِعِین کہلاتے ہیں۔ اُمَّتِ محمدّیہ میں صحابہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْھم کے بعد تمام اُمت سے تَابِعِین اَفْضَل و بہتر ہیں اور ان کے بعد تَبَع تَابِعِین کا مرتبہ ہے۔

(ہمارا اسلام، حصہ چہارم، باب اول، ص ۱۰۲)

تاریخ (History) جاننے والوں سے مَخْفِی نہیں۔ چُنانچِہ اکابِرینِ اِسْلَام کے نَقْشِ قَدَم پر چلتے ہوئے شَیخِ طَرِیْقَت، اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مسلمانوں کی اِصْلَاح کیلئے شب و روز کوشِش کی، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر اِسْلَامی بھائی کو خُصُوصِی طور پر مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی ترغیب دلاتے رہتے ہیں، اگر ہر اِسْلَامی بھائی انفرادی کوشِش کرنے والے مدنی انعام پر عَمَل کرتے ہوئے روزانہ دو اسلامی بھائیوں کو مَدَنی قافلے کی دَعْوَت دے تو مہینے بھر میں 60 اسلامی بھائی ہوئے، 12 فیصد کامیابی بھی حاصِل ہو تو ہر ذیلی حلقے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قَافِلہ تیّار ہو سکتا ہے اور اس مَدَنی کام کی بَرَکت سے پوری دنیا میں دَعْوَتِ اِسْلَامی کی نہ صِرف دھوم مچ جائے گی بلکہ کچھ ہی عرصے میں دَعْوَتِ اِسْلَامی کا یہ پیغام ہر ملک، ہر صوبے، ہر شہر، ہر گاؤں (Village)، ہر محلے اور ہر گھر میں پہنچ جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

ہر ماہ مَدنی قافلے میں سب کریں سفر
اللہ! جذبہ کر عطا یاربِّ مصطفٰے [1]

مدنی قافلوں کے متعلق فرامینِ امیر اہلسنّت

شَیخِ طَرِیْقَت، اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی قافلوں کی اَہَمِیَّت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۳۱

﴿1﴾ دَعوتِ اِسلامی کی بقامَدَنی قافلوں میں ہے۔

﴿2﴾ مَدَنی قافلے دَعوتِ اِسلامی کیلئے ریڑھ کی ہڈّی کی حَیثِیَّت رکھتے ہیں۔

﴿3﴾ میر اپسندیدہ اِسلامی بھائی وہ ہے جو لاکھ سُست ہو، مگر تین۳ دن مَدَنی قافلے میں سَفَر کرتا ہو، جو داڑھی اور زلفوں سے آراستہ اور سنّت کے مُطابِق مَدَنی لِباس وعمامہ شریف سے مُزَیَّن ہو۔ مجھے کماؤ بیٹے پسند ہیں۔ (یعنی جو مَدَنی قافلے میں سَفَر اور مَدَنی اِنْعامات پر عَمَل کرتے ہوں)

﴿4﴾ تمام اسلامی بھائیوں کو بس یہی دُھن ہونی چاہئے کہ جس طرح بھی بن پڑے ہم لوگوں کو مدنی قافلوں کیلئے تیّار کریں۔

﴿5﴾ ہماری مَنزِل مَدَنی قافلوں کے ذریعے پوری دنیا میں سُنّتوں کی بہاریں عام کرنا ہے۔

﴿6﴾ دُنیاوِی یا تنظیمی کام میں چاہے جتنی بھی مَصرُوفِیَّت ہو، جب تک کوئی مانِعِ شَرعی نہ ہو، ہر ماہ 3 دن کے مَدَنی قافلے میں ضَرور سَفَر کیجئے۔

﴿7﴾ اِدھر اُدھر کی باتوں کے بجائے مدنی قافلوں ہی کی باتیں کیجئے، آپ کا اوڑھنا بچھونا بس مَدَنی قافِلہ، مَدَنی قافِلہ، مَدَنی قافِلہ، مَدَنی قافِلہ، مَدَنی قافِلہ ہو۔

کیجئے ہر ماہ مَدنی قافِلوں میں بھی سفر [1] جایئے نیکی کی دعوت دیجئے جا جا کے گھر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص۶۹۹

دُعائے عطّار

اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہر ماہ 3 دن، ہر 12 ماہ میں یَکْمُشْت ایک ماہ اور عمر بھر میں یَکْمُشْت 12 ماہ کے لیے تیری راہ میں سَفَر کرنے کی تڑپ رکھنے والوں کو اور ان کے صَدْقے مجھے بھی بے حِساب بَخْش دے۔

سفر جو کرے قافلوں میں مسلسل
میں دیتا ہوں اس کو دُعائے مدینہ [1]

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿12﴾ مدنی انعامات

(ہدف: فی ذیلی حلقہ 12 اسلامی بھائی)

شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُرفِتَن دور میں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مُشْتَمِل شَرِیعَت وطَرِیْقَت کا جامِع مجموعہ 72 **مَدَنی اِنْعَامَات** بصُورَتِ سوالات (Questions) عَطا فرمایا ہے۔ چُنَانْچِہ اپنی اِصلَاح کے لیے خود بھی ان **مَدَنی اِنْعَامَات** پر عَمَل کیجئے اور انفرادی کوشش کرنے والے مدنی انعام پر عَمَل کے ذریعے ہر ماہ **مَدَنی اِنْعَامَات** کے کم از کم 26 رسائل تقسیم کرکے وُصُول فرمانے کی بھی کوشش کیجئے۔

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۳۶۹

مدنی انعامات کے متعلق فرامینِ امیرِ اہلسنّت

شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مَدَنی اِنْعَامات کی اَہَمِّیَّت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

❀☜ جب مجھے مَعْلُوم ہوتا ہے کہ فلاں اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کا مَدَنی اِنْعامات پر عَمَل ہے تو دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ ہو جاتا ہے۔ یا سُنتا ہوں کہ فلاں نے زبان اور آنکھوں کا یا ان میں سے کسی ایک کا قُفْلِ مدینہ لگایا ہے تو عجیب کیف و سُرُور حاصِل ہوتا ہے۔

❀☜ جو کوئی مَدَنی اِنْعَامات کے مُطابِق اِخْلَاص کے ساتھ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رضا کیلئے عَمَل کرے گا تو وہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا پیارا بن جائے گا۔

❀☜ مَدَنی اِنْعَامات کے مُطابِق زِنْدَگی گزارنا چونکہ دُنیا و آخِرَت کے بے شُمار فوائد پر مُشْتَمِل ہے، لہٰذا شیطان اس بات کی بھرپور کوشِش کرے گا کہ آپ کو اِسْتِقَامَت نہ ملے، مگر آپ ہِمَّت نہ ہاریں اور مہربانی فرما کر دوسرے اِسْلَامی بھائیوں کو بھی مَدَنی اِنْعَامات کے مُطابِق عَمَل کرنے کی ترغیب دِلاتے رہیں، دُو یا ایک بار کہنے سے اگر کوئی عَمَل نہ کرے تو مَایُوس نہ ہو جایا کریں، بلکہ مُسَلْسَل کہتے رہیں۔ کانوں میں بار بار پڑنے والی بات کبھی نہ کبھی دل میں بھی اُتر ہی جائے گی۔ یاد رکھیں اگر ایک بھی اسلامی بھائی نے آپ کے

سمجھانے پر عَمَل شروع کر دیا تو، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے لئے ثوابِ جاریہ ہو جائے گا، آپ کو سکونِ قلب حاصِل ہو گا اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے علاقے میں قرآن و سنّت کا مَدَنی کام نہ صِرف چلے گا بلکہ دوڑے گا، نہیں نہیں اس کے تو پَر لگ جائیں گے اور بے ساختہ مدینہ منوّرہ کی طرف اُڑنا شروع کر دے گا اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں میں آپ کا بیڑا پار ہو گا۔

تو ولی اپنا بنالے اُس کو ربِّ لَم یَزَل
"مدنی اِنعامات" پر کرتا ہے جو کوئی عَمَل [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ناچ رنگ اور شراب کا عادی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سنّتیں اپنانے اور اپنا سینہ عِشقِ رسول کا مدینہ بنانے کیلئے تَبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوَتِ اِسلامی کے سدا بہار مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے۔ ترغیب کیلئے ایک خوشگوار و مشکبار مَدَنی بہار پیشِ خدمت ہے: ایک اسلامی بھائی کا تحریری بیان بتصرُّف پیشِ خدمت ہے: مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں نہ صِرف گناہوں کے دَلْدَل میں نہایت بُری طرح

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۶۳۵

پھنسا ہوا تھا بلکہ میرے عقائد بھی دُرُست نہ تھے۔ نَمازوں سے اس قَدْر غافِل تھا کہ عید کی نَماز پڑھنا بھی نصیب نہ ہوتی۔ رمضانُ المبارک میں تمام مسلمان روزہ رکھتے مگر بد قسمتی سے میں اس سَعَادَت سے مَحْرُوم تھا۔ دن میں مُلَازَمَت کرتا اور رات بھر چرس اور شراب کے نشے میں دُھت رہتا۔ ٹی وی پر فلمیں ڈرامے دیکھتا اور بد نگاہی کر کے اپنے نامۂ اَعمال میں گناہوں کے بوجھ میں اِضافہ کرتا۔ شادیوں میں ناچ گانے کا شوقین تھا۔ ظُلْمتِ عصیاں (گناہوں کی تاریکی) سے نکلنے کا سَبَب یہ ہوا کہ ہماری دوکان کے سامنے چند اسلامی بھائی فیضانِ سنّت سے چوک دَرْس دیا کرتے تھے۔ کبھی کبھار میں بھی رسمی طور پر اس میں شِرْکَت کر لیتا تھا۔ وہ بار بار مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجْتِمَاع میں شِرْکَت کی دَعْوَت دیتے مگر میں ہر بار کوئی نہ کوئی بہانہ بنالیتا۔ ایک روز اُن کی منّت سماجت پر میں نے اِجْتِمَاع میں شِرْکَت کی حامی بھر لی اور اِجْتِمَاع میں حاضِر ہو گیا۔ جب وہاں پہنچا تو اِجْتِمَاع میں ہونے والے بیان، ذِکْر، نعت اور رِقّت انگیز دُعا نے اس قَدْر متاثر کیا کہ میری زِنْدَگی یکسر بدَل گئی۔ چرس، شراب نوشی اور ناچ گانوں سے توبہ کر لی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مَدَنی ماحول کی بَرَکَت سے پانچوں نَمازیں مَسْجِد میں ادا کرنے والا بن گیا۔ مجھ جیسے گناہوں میں لتھڑے ہوئے شخص نے مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی بَرَکَت سے دین کے اَہَم مَسَائِل بھی سیکھ لئے اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّت

(داڑھی شریف) بھی سجالی۔ مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے میرے بُرے عقیدے کی بھی اِصلاح ہوگئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! چوک دَرس اور مَدَنی قافِلہ کی بَرَکت سے مجھ جیسا ناچ رنگ کا دلدادہ اور چرس اور شراب کا عادی سنّتوں کا پیکر بن گیا۔ تادمِ تحریر اَطراف گاؤں اور خُصُوصی اِسلَامی بھائیوں میں مَدَنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اَمِیرِ اَہلِسُنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مَغْفِرَت ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اپنائے جو سدا کیلئے "سُنّتِ نبی" میری دُعا ہے خُلد میں جائے نبی کے ساتھ
اسلامی بھائی، "دعوتِ اِسلامی" کا سدا تم مَدَنی کام کرتے رہو تَندہی کے ساتھ
سرکار حاضِری ہو مدینے کی بار بار عطارؔ کی ہے عرض بڑی عاجزی کے ساتھ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

گھر میں مدنی ماحول بنانے کے لیے

گھر کے افراد میں اگر نمازوں کی سستی، بے پردگی، فلموں ڈراموں اور گانے باجوں کا سلسلہ ہو اور آپ اگر سرپرست نہیں ہیں، نیز ظن غالب ہے کہ آپ کی نہیں سنی جائے گی تو بار بار ٹوکا ٹوک کے بجائے، سب کو نرمی کے ساتھ مکتبۃ المدینہ سے جاری شدہ سنتوں بھرے بیانات کی آڈیو / ویڈیو کیسٹیں سنائیے، مدنی چینل دکھائیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی نتائج بر آمد ہوں گے۔

---

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۲۱۱

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مستقل ہفتہ وار جدول

(برائے نگرانِ حلقہ مشاورت)

فرمانِ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ: جو یہ چاہتا ہے کہ میں اُس سے محبت کروں تو اُسے چاہئے کہ دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کرے۔[1]

نام حلقہ:	نام شہر / علاقہ:	ڈویژن: ....
نام نگرانِ حلقہ مشاورت:	نگرانِ شہر / علاقہ مشاورت:	
نگرانِ ڈویژن مشاورت:	نام کابینہ / کابینات: .... /	
نام نگرانِ کابینہ:		

ذیلی حلقہ نمبر	دن	نام مسجد (ذیلی حلقہ مسجد کے علاوہ ہو تو یہاں اُس کا نام لکھ دیجئے)	ذیلی حلقے میں حاضری کا وقت / نماز
1	جمعہ		
2	ہفتہ (بعدِ عشا ہفتہ وار مدنی مذاکرہ)		
3	اتوار		
4	پیر		
5	منگل		
6	بدھ		
7	جمعرات (ہفتہ وار اجتماع: مغرب تا اشراق چاشت)		

[1] .... مدنی مذاکرہ نمبر ۱۵۰

حلقہ نگران، نگرانِ شہر / علاقہ مشاورت سے مشورہ کرکے ایک ہی بار یہ جدول بنالیں ضرور تاً ترمیم بھی نگرانِ شہر / علاقہ مشاورت سے مشورہ کرکے کریں۔

تاریخ اجرا: ۴ ذیقعدہ ۱۴۳۶ھ، 20 اگست 2015ء (پاکستان انتظامی کابینہ)

☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نام مبلغ:................	ماہانہ جدول	ذمہ داری:................

فرمانِ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِیَه: جو یہ چاہتا ہے کہ میں اُس سے محبت کروں تو اُسے چاہئے کہ دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کرے۔ [1]

نام کابینہ و کابینات:..........	مدنی ماہ و سن:............	عیسوی ماہ و سن:............

مدنی	عیسوی	دن	مقام	وقت	پیشگی جدول / مصروفیت کی نوعیت	کارکردگی جدول
۱						
۲						
۳						
۴						
۵						
۶						
۷						
۸						
۹						

[1] ...... مدنی مذاکرہ نمبر ۱۵۰

نگرانِ کابینہ کے لئے: کابینہ کا ماہانہ مدنی مشورہ کس تاریخ پر ہوا؟............ کل اراکینِ کابینہ: ...... کتنے مدنی مشورے میں حاضر ہوئے؟ ...... کل ڈویژن: .... کتنے ڈویژنوں میں حاضری ہوئی؟............کتنے ڈویژنوں کے مدنی مشورے کئے؟............

☆ **نگرانِ ڈویژن مشاورت کے لئے:** ڈویژن کا ماہانہ مدنی مشورہ کس تاریخ پر ہوا؟............ کل اراکینِ ڈویژن مشاورت: .... کتنے مدنی مشورے میں حاضر ہوئے؟.......... **کل حلقے:** ....کتنے حلقوں میں مدنی مشورے کئے؟............

☆ **شعبہ ذمہ دار کے لئے:** شعبہ کا ماہانہ مدنی مشورہ کس تاریخ پر ہوا؟............ کل ذمہ داران / مدنی مشورے میں کتنے آئے؟...../.....

☆ **نگرانِ علاقائی مشاورت کے لئے:** علاقے کا ماہانہ مدنی مشورہ کس تاریخ پر ہوا؟............ کل اراکینِ علاقائی مشاورت: .... کتنے ماہانہ مدنی مشورے میں حاضر ہوئے؟.......... کل ذیلی حلقے: .... کتنے ذیلی حلقوں میں حاضری ہوئی؟ .... دنوں کی مستقل مصروفیت: ہفتہ (بعدِ عشا ہفتہ وار مدنی مذاکرہ)، جمعرات (ہفتہ وار اجتماع: مغرب تا اشراق چاشت)

ماهانه کارکردگی کا خلاصه

مدنی کام	کارکردگی	مدنی کام	کارکردگی	مدنی کام	کارکردگی
کتنے منگل تحریری کام کیا؟		کتنے دن صدائے مدینہ؟		بعدِ فجر مدنی حلقہ میں شرکت؟	
کتنے ہفتہ وار اجتماع میں بیانات کئے؟		کتنے ڈویژنوں کے مدنی مشورے کئے؟		شعبہ جات کے کتنے مدنی مشورے کئے؟	
کتنے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی؟		کابینات مدنی مشورہ میں شرکت؟		کابینہ کے مدنی مشورہ میں شرکت؟	

کتنے مدنی مذاکروں میں شرکت کی؟		مدنی قافلے میں سفر کتنے دن؟		کتنے دن فکرِ مدینہ کی؟	
کتنے جامعۃ المدینہ للبنین میں حاضری؟		کتنے مدرسۃ المدینہ للبنین میں حاضری؟		کتنے اطراف / گاؤں میں حاضری؟	
کتنے رسائل پڑھے؟		کتنے علاقائی دورہ میں شرکت کی؟		کتنے دن 2 درس دیئے / سنے؟	

☆نگرانِ کابینات / نگرانِ کابینہ اپنا پیشگی جدول ہر مدنی ماہ کی (19 تا26)اور کارکردگی جدول (یکم تا 3) تک اپنے متعلقہ نگران اور پاکستان انتظامی کابینہ مکتب (pakkarkrdagi@dawateislami.net) کو ای میل کریں۔

☆رکنِ کابینہ اور نگرانِ ڈویژن مشاورت پیشگی و کارکردگی جدول کابینات مکتب میں ای میل / پوسٹ کریں۔

جدول بنانے کی تاریخ: .... جمع کروانے کی تاریخ: .... دستخط: ....

تاریخِ اجرا: ۴ذیقعدہ ۱۴۳۶ھ،20اگست 2015ء (پاکستان انتظامی کابینہ)

تنظیمی اصطلاحات اور مدنی ماحول میں رائج دیگر الفاظ

اس کے بجائے	یہ کہیں	اس کے بجائے	یہ کہیں
قافلہ	مدنی قافلہ	ایک سال کا قافلہ	12 ماہ کا مدنی قافلہ
30 دن کا قافلہ	ایک ماہ کا مدنی قافلہ	نشست	مدنی حلقہ
کنوینس کرنا	ذہن بنانا / سمجھانا	خطاب / لیکچر	بَیان
نکات	مَدَنی پھول	میٹنگ / مشورہ	مَدَنی مشورہ

انعامات	مَدَنی انعامات	مَدَنی انعامات کا کارڈ	مَدَنی انعامات کا رسالہ
کام	مَدَنی کام	ماحول	مَدَنی ماحول
حلیہ	مَدَنی حلیہ	تربیتی کورس	مَدَنی تربیتی کورس
12 روزہ کورس	12 روزہ مدنی کورس	گلدستہ	مَدَنی گلدستہ
چینل	مَدَنی چینل	پیڈ	مَدَنی پیڈ
تَربِیَت	مَدَنی تَربِیَت	تربِیَت گاہ	مَدَنی تَربِیَت گاہ
مذاکرہ	مَدَنی مذاکرہ	ٹوپی بُرقع	مَدَنی بُرقع
اسٹاف	مَدَنی عملہ	مَرکَز	مَدَنی مَرکَز
چادر	مَدَنی چادر	اسٹیج	منچ
شیڈول / ٹائم ٹیبل	جدْول	رپورٹ	کارکردگی
ٹارگٹ	ہدف	محنت کریں	کوشش کریں
رابطہ کمیٹی	مجلسِ رابطہ	ورلڈ شوریٰ	مرکزی مجلس شوریٰ
اجتماع	سنّتوں بھرا اجتماع	خواتین کا اجتماع	اسلامی بہنوں کا اجتماع
ارادہ	نیّت	چوبیس	ڈبل 12
دفتر، کیمپ	مکتب	ہسپتال / کلینک	مُستَشفیٰ / کلینک
فرد، بندہ، لڑکا، بھائی	اسلامی بھائی	عورت	اسلامی بہن
امر بالمعروف	نیکی کی دعوت	یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ	یہ مدنی پھول ملا کہ
V.I.P	شخصیت	پروگرام	سلسلہ
نوکر	خادم	وقف	وقف مدینہ
آپ نے ملاحظہ فرمایا!	آپ نے دیکھا!	حلیم	کھچڑا
ہولڈ کریں	صلوا علی الحبیب	بھوکا رہنا	پیٹ کا قفلِ مدینہ لگانا
آنکھوں کی حفاظت کرنا	آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگانا	فضول گوئی اور غیر ضروری باتوں سے بچنا	زبان کا قفلِ مدینہ لگانا

گھر گھر جا کر تبلیغ کرنا	گھر گھر جا کر نیکی کی دعوت دینا	نماز کے لیے آواز لگانا	صدائے مدینہ لگانا
اعضا کو گناہوں و فضولیات سے بچانا		قفلِ مدینہ لگانا	
مدنی ماحول سے وابستگی کے بعد تبدیلی آنا		مدنی انقلاب	

ملکوں و شہروں کے تنظیمی نام

اس کے بجائے	یہ کہیں	اس کے بجائے	یہ کہیں
سعودی عرب	عرب شریف	مانسہرہ	مدنی صحرا
سری لنکا	سی لنکا	لاڑکانہ	فاروق نگر
سندھ	باب الاسلام سندھ	فیصل آباد	سردار آباد
کراچی	باب المدینہ کراچی	سرگودھا	گلزارِ طیبہ
انڈیا/بھارت	ہند	کوٹڑی	کوٹ عطاری
سیالکوٹ	ضیاء کوٹ	ایبٹ آباد	رحمت آباد
لاہور	مرکز الاولیاء	ناگپور	تاج پور
ملتان	مدینۃ الاولیاء ملتان	ہری پور	سبز پور
حیدر آباد	زم زم نگر حیدر آباد		

جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ وغیرہ کی اصطلاحات

اس کے بجائے	یہ کہیں	اس کے بجائے	یہ کہیں
جامعہ	جامعۃ المدینہ	مدرسہ	مدرسۃ المدینہ

علمیہ	المدینۃ العلمیہ	مکتبہ	مکتبۃ المدینہ
مانیٹر	دَرَجہ ذمہ دار	کِچن	مطبخ
امتحان کا رزلٹ	نتیجۂ امتحان	اسٹور	مخزن
جامعہ کا ٹائم ٹیبل	جامعۃ المدینہ کا جدول	فُل ٹائم جامعۃ المدینہ	کُل وقتی جامعۃ المدینہ
اسمبلی ہال	دُعائے مدینہ ہال	مفتی کورس	تخصّص فی الفقہ
کلاس	دَرَجہ	اسمبلی	دُعائے مدینہ
چوکیدار	بوّاب	تعلیمی بورڈ	مجلسِ تعلیمی اُمور
سالانہ چھٹیاں	سالانہ تعطیلات	مدرسہ آن لائن	مدرسۃ المدینہ آن لائن
مدرسہ بالغان		مدرسۃ المدینہ برائے بالغان	

اس کے بجائے	یہ کہیں	اس کے بجائے	یہ کہیں
بیوی	بچوں کی امی	سالی	بچوں کی خالہ
شوہر	منسوب/بچوں کے ابو	ساس	بچوں کی دادی/نانی
سالا	بچوں کے ماموں	بہنوئی	بچوں کے خالو/ پھوپھا
نند	بچوں کی پھوپھی	دیور	بچوں کے چچا
بچے/بچیاں	مَدَنی مُنّے/مَدَنی مُنّیاں	سسر	بچوں کے دادا/نانا
بچہ/مُنّا	مَدَنی مُنّا	بچی/مُنّی	مَدَنی مُنّی

ماخذ و مراجع

نمبر شمار	کتاب	مصنف / مؤلف	مطبوعہ
❀	قرآن مجید	کلام باری تعالیٰ	❀❀❀❀
1.	کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
2.	خزائن العرفان	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
3.	تفسیر البغوی	امام ابو محمد الحسین بن مسعود فراء بغوی، متوفی ۵۱۶ھ	پشاور ۱۴۳۱ھ
4.	صحیح البخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۸ھ
5.	صحیح مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2008ء
6.	سنن ابی داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۸ھ
7.	سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2008ء
8.	المسند	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۹ھ
9.	المعجم الاوسط	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الفکر عمان، ۱۴۲۰ھ

.10	المستدرك على الصحيحين	امام ابو عبد الله محمد بن عبد الله حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفة، بیروت ۱۴۲۷ھ
.11	حلية الاولياء	حافظ ابو نعیم احمد بن عبد الله اصفہانی شافعی، متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمية، بیروت ۱۴۲۷ھ
.12	الطبقات الکبری	محمد بن سعد بن منیع ہاشمی، متوفی ۲۳۰ھ	دار الکتب العلمية بیروت ۱۴۱۱ھ
.13	نوادر الاصول	ابو عبد الله محمد بن علی بن حسن حکیم ترمذی، متوفی ۳۲۰ھ	دار الکتب العلمية، بیروت ۱۴۱۳ھ
.14	تنبیہ الغافلین	فقیہ ابو اللیث نصر بن محمد سمرقندی، متوفی ۳۷۳ھ	دار الکتب العلمية بیروت ۱۴۳۰ھ
.15	منهاج العابدين	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار البشائر الاسلامية، بیروت ۱۴۲۲ھ
.16	البداية والنهاية	عماد الدین اسماعیل بن عمر ابن کثیر دمشقی، متوفی ۷۷۴ھ	دار المعرفة، بیروت ۱۴۲۶ھ
.17	تاریخ الخلفاء	امام جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمية، بیروت 2008ء
.18	مرقاة المفاتيح	علامہ ملا علی بن سلطان قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الکتب العلمية، بیروت ۱۴۲۸ھ
.19	ذوق نعت	مولانا حسن رضا خان قادری، متوفی ۱۳۲۶ھ	شبیر برادرز، لاہور ۱۴۲۸
.20	مراٰۃ المناجیح	مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	نعیمی کتب خانہ گجرات

.21	مراۃ المناجیح	مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	مکتبہ اسلامیہ لاہور
.22	ہمارا اسلام	مفتی محمد خلیل خان برکاتی، متوفی ۱۴۰۵	فرید بک سٹال، لاہور ۱۴۲۴ھ
.23	فیضان سنت	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۲۸ھ
.24	مدنی پنج سورہ	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
.25	وسائل بخشش (مُرَمَّم)	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ
.26	شجرہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ	المدینۃ العلمیہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
.27	نیک بننے اور بنانے کے طریقے	المدینۃ العلمیہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
.28	فیضان فاروق اعظم	المدینۃ العلمیہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ
.29	مدنی مذاکرہ نمبر ۱۵۰	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه	غیر مطبوعہ

فہرست

بال بچوں کو سنتوں کا پابند بنانے کے لیے

ہر نماز کے بعد یہ دُعا اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بال بچے سنتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مدنی ماحول قائم ہوگا۔ (دعا یہ ہے:) (اَللّٰھُمَّ) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ (پ۱۹، الفرقان: ۷۴)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "**فکرِ مدینہ**" کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنْعامات** کا رِسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ۔ اپنی اِصلاح کے لیے "**مَدَنی اِنْعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے "**مَدَنی قافِلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net